لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ۬ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ

ہرگز نہ	تم پہنچو گے	نیکی کو	یہاں تک کہ	تم خرچ کرو	اس چیز سے کہ	تم محبت کرتے ہو	اور جو کچھ	تم خرچ کرو	سے

مسلمانو! تم نیکی کا اعلیٰ درجہ نہیں پا سکتے جب تک اللہ کی راہ میں اپنا پسندیدہ مال خرچ نہ کرو۔ تم جو کچھ بھی خرچ

شَیْءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِیْمٌ ﴿92﴾ كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا لِّبَنِیْۤ

کسی چیز	تو بے شک	اللہ ہے	ساتھ اُس کے	خوب جاننے والا	سب	کھانے	وہ تھے	حلال	بنی

کرو گے یقیناً اللہ اسے جانتا ہے۔ بنی اسرائیل کے لیے کھانے کی تمام پاکیزہ چیزیں حلال

اِسْرَآءِیْلَ اِلَّا مَا حَرَّمَ اِسْرَآءِیْلُ عَلٰى نَفْسِهٖ مِنْ قَبْلِ اَنْ

اسرائیل کے لیے	مگر	جو	حرام کرلیا	یعقوب نے	اُوپر	اپنی جان کے	اِس سے	پہلے	کہ

تھیں سوائے اس چیز کے جو یعقوب علیہ السلام نے تورات نازل ہونے سے پہلے اپنے

تُنَزَّلَ التَّوْرٰىةُ ؕ قُلْ فَاْتُوْا بِالتَّوْرٰىةِ فَاتْلُوْهَاۤ اِنْ كُنْتُمْ

نازل ہوجائے تورات	کہہ دیجیے	پس تم لاؤ	تورات کو	پھر تم پڑھو اُسے	اگر	تم ہو

اوپر حرام کر لی تھی۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان یہودیوں سے کہہ دیں ''تورات لاؤ اور اسے پڑھ کر دیکھ لو اگر تم

صٰدِقِیْنَ ﴿93﴾ فَمَنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ

سچے	پس جو کوئی	وہ گھڑے	پر	اللہ	جھوٹ	سے	بعد	اس کے	پس یہ لوگ

اپنے دعوے میں سچے ہو'' اس کے بعد بھی جو لوگ اللہ پر جھوٹ باندھیں وہ

هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿94﴾ قُلْ صَدَقَ اللّٰهُ ۫ فَاتَّبِعُوْا مِلَّةَ اِبْرٰهِیْمَ حَنِیْفًا ؕ

وہی ہیں	ظالم	کہہ دیجیے	سچ کہا	اللہ نے	پس تم پیروی کرو	دین	ابراہیم کی	جو یکسُو تھا

ظالم ہیں۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان سے کہہ دیں ''اللہ نے سچ فرمایا ہے لہٰذا تم ابراہیم علیہ السلام کے دین پر چلو جو یکسو تھے

وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ﴿95﴾ اِنَّ اَوَّلَ بَیْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِیْ

اور نہ	وہ تھا	سے	مُشرکوں میں سے	بے شک	پہلا	گھر	مقرر کیا گیا	لوگوں کے لیے	وہی ہے جو

اور وہ مُشرکوں میں سے نہ تھے۔ بیشک اللہ کا سب سے پہلا گھر جسے اس نے لوگوں کے لیے عبادت کا مرکز قرار دیا وہی ہے

بِبَكَّةَ مُبٰرَكًا وَّهُدًى لِّلْعٰلَمِیْنَ ﴿96﴾ ج فِیْهِ اٰیٰتٌۢ بَیِّنٰتٌ مَّقَامُ

مکہ میں ہے	برکت والا	اور ہدایت	جہان والوں کے لیے	اُس میں	نشانیاں ہیں	واضح	مقامِ

جو مکہ میں ہے برکت والا ہے اور سارے جہان کے لیے ہدایت کا سرچشمہ ہے۔ وہاں اللہ کی کھلی نشانیاں ہیں، مقام

وقف جبرئیل علیہ السلام

اِبْرٰهِيْمَ ۚ۬ وَمَنْ دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا ۭ وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ

ابراہیم	اور جو کوئی	وہ داخل ہوا اُس میں	وہ ہے	امان میں	اور اللہ کے لیے	اوپر	لوگوں کے	حج کرنا

ابراہیم علیہ السلام ہے۔ جو کوئی وہاں داخل ہوجائے اسے امن حاصل ہے۔ اور اللہ کی طرف سے لوگوں پر فرض

الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا ۭ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ

اس گھر کا (کعبہ کا)	جو کوئی	وہ طاقت رکھے	طرف اُس کی	راہ کی	اور جو کوئی	وہ کُفر کرے	تو بے شک	اللہ ہے	بڑا بے نیاز

ہے کہ جو اس گھر تک پہنچنے کی طاقت رکھتا ہو وہ اس کا حج کرے۔ اور جو اس حکم کو نہ مانے تو اللہ سارے جہان والوں

عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿97﴾ قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۤ

سے	جہان والوں	کہہ دیجیے	اے اہلِ	کتاب	کیوں	تم انکار کرتے ہو	آیتوں کا	اللہ کی

سے بے نیاز ہے۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ اہل کتاب سے کہیں ''تم کیوں اللہ کی نشانیوں کا انکار کرتے ہو؟

وَاللّٰهُ شَهِيْدٌ عَلٰي مَا تَعْمَلُوْنَ ﴿98﴾ قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَصُدُّوْنَ

اور اللہ	گواہ ہے	پر	اُس جو	تم کرتے ہو	کہہ دیجیے	اے اہلِ	کتاب	کیوں	تم روکتے ہو

حالاں کہ اللہ دیکھ رہا ہے جو تم کرتے ہو۔'' اور آپ ﷺ کہیں ''اے اہل کتاب تم کیوں دوسروں کو اللہ کی راہ سے روکتے ہو؟

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ تَبْغُوْنَهَا عِوَجًا وَّاَنْتُمْ شُهَدَاۗءُ ۭ

سے	راہ	اللہ کی	اُسے جو	وہ ایمان لائے	تم چاہتے ہو اُس سے	ٹیڑھ پن	جب کہ تم ہو	گواہ

اور جب کوئی ایمان لاتا ہے تم اسے پھر ٹیڑھی راہ پر چلانا چاہتے ہو اور یہ سب کچھ تم جان بوجھ کر کرتے ہو؟ یاد رکھو،

وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿99﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تُطِيْعُوْا

اور نہیں اللہ	غافل	اُس سے جو	تم کرتے ہو	اے	لوگو جو	وہ ایمان لائے	اگر	تم اطاعت کرو

اللہ تمہاری ان حرکتوں سے بے خبر نہیں۔'' اے ایمان والو! اگر تم اہل کتاب کے کسی گروہ کی بات

فَرِيْقًا مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ يَرُدُّوْكُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ كٰفِرِيْنَ ﴿100﴾

ایک گروہ کی	سے	اُن میں جو	وہ دیے گئے	کتاب	وہ پھیر دیں گے تم کو	بعد	تمہارے ایمان کے	کافر (بنا کر)

مان لو گے تو وہ تمہیں ایمان سے ہٹا کر پھر کافر بنا دیں گے۔

وَكَيْفَ تَكْفُرُوْنَ وَاَنْتُمْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ اٰيٰتُ اللّٰهِ وَفِيْكُمْ رَسُوْلُهٗ ۭ

اور کیسے	تم کُفر کرو گے	اور جبکہ تم (وہ ہو کہ)	وہ پڑھی جاتی ہیں	تم پر	آیتیں	اللہ کی	اور تم میں (موجود ہے)	رسول اُس کا

اور تم کیوں کفر کی راہ پر چلو گے جبکہ تمہیں اللہ کی آیتیں سنائی جارہی ہیں اور تمہارے درمیان اللہ کا رسول ﷺ موجود ہے۔

10 ع 10 1

وَمَنْ يَّعْتَصِمْ بِاللّٰهِ فَقَدْ هُدِيَ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿101﴾ يٰٓاَيُّهَا

اور جو کوئی	وہ مضبوطی سے پکڑے	اللہ (کے دین) کو	پس ضرور	اُسے ہدایت ملی	طرف	راہ	سیدھی کی	اے

اور جس نے اللہ کا دامن مضبوطی سے تھام لیا تو یقیناً وہ سیدھی راہ پر آگیا۔ اے ایمان والو!

الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ

لوگو جو	وہ ایمان لائے	تم ڈرو	اللہ سے	جیسا حق ہے	اُس سے ڈرنے کا	اور نہ	تم مرنا	مگر	جب کہ تم ہو

تم اللہ سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنا چاہیے اور تم مرتے دم تک اسی کی فرماں

مُّسْلِمُوْنَ ﴿102﴾ وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا ۠ وَاذْكُرُوْا

مسلمان	اور تم مضبوطی سے پکڑو	رسّی کو	اللہ کی	سب مل کر	اور نہ	تم فرقے بنو	اور تم یاد کرو

برداری کرو۔ اور تم سب مل کر اللہ کے دین کی رسی کو مضبوطی سے پکڑ لو اور الگ الگ نہ ہو جاؤ۔ اللہ کا یہ احسان نہ بھولو

نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ

نعمت	اللہ کی	تم پر	جب	تم تھے	دشمن	تو اس نے الفت ڈال دی	آپس میں	تمہارے دلوں کو

جو اس نے تم پر کیا کہ تم ایک دوسرے کے دشمن تھے، پھر اس نے تمہارے دلوں میں اُلفت ڈال دی۔

فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖٓ اِخْوَانًا ۚ وَكُنْتُمْ عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ

پھر تم ہو گئے	ساتھ نعمت اُس کی	بھائی بھائی	اور تم تھے	پر	کنارے	گڑھے کے	سے	آگ

تو اس کے فضل سے تم آپس میں بھائی بھائی بن گئے جب کہ اس سے پہلے تم دوزخ کے گڑھے کے کنارے پر تھے

فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا ۭ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ

پس اُس نے بچایا تم کو	اُس سے	اس طرح	کھول کر بیان کرتا ہے اللہ	تمہارے لیے	آیتیں اپنی	تاکہ تم

مگر اللہ نے تمہیں اس سے بچا لیا۔ اس طرح اللہ تمہارے لیے اپنی آیتیں کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ

تَهْتَدُوْنَ ﴿103﴾ وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ

تم ہدایت پاؤ	اور چاہیے کہ ہو	تم میں سے	ایک جماعت کہ	وہ بلائیں	طرف	بھلائی کے	اور وہ حکم دیں

تم ہدایت پاؤ۔ اور تم میں ایک جماعت ایسی ہونی چاہیے جو لوگوں کو بھلائی کی طرف بلائے، نیکی کا

بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿104﴾

نیکی کا	اور وہ روکیں	سے	برائی	اور یہ لوگ	وہی ہیں	فلاح پانے والے

حکم دے اور برائی سے روکے۔ یہی لوگ کامیاب ہیں اور ان لوگوں کی

وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ تَفَرَّقُوْا وَاخْتَلَفُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ؕ

اور نہ تم ہو جاؤ	جیسے کہ وہ لوگ جو	وہ تفرقہ میں پڑ گئے	اور انہوں نے اختلاف کیا	سے	بعد	کہ	آئیں اُن کے پاس	کھلی نشانیاں

طرح نہ ہو جانا جو فرقوں میں بٹ گئے اور دین کے بارے میں جھگڑنے لگے جبکہ ان کے پاس اللہ کی طرف سے بڑی واضح دلیلیں

وَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۙ﴿105﴾ يَّوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوْهٌ وَّتَسْوَدُّ

اور وہ لوگ ہیں	اُن کے لیے ہے	عذاب	بڑا	اُس دن جب	سفید ہوں گے	کچھ چہرے	اور کالے ہوں گے

آچکی تھیں۔ ایسے لوگوں کو بڑا عذاب ہوگا۔ اس دن جب کچھ چہرے روشن ہوں گے اور کچھ چہروں پر سیاہی

وُجُوْهٌ ۚ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اسْوَدَّتْ وُجُوْهُهُمْ ۣ اَكَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ

کچھ چہرے	پس جو	جو لوگ	کالے ہوئے	چہرے اُن کے	کیا تم نے کُفر کیا	بعد	اپنے ایمان کے

چھا جائے گی۔ پھر جن چہروں پر سیاہی چھائی ہوگی، ان سے کہا جائے گا ’’کیا تم ایمان لانے کے بعد کافر ہو گئے ؟

فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿106﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ ابْيَضَّتْ

پس تم چکھو	عذاب	اس وجہ سے کہ	تم تھے	تم کُفر کرتے	اور جو	لوگ کہ	سفید ہوئے

تو اب تم اپنے کفر کے بدلے میں عذاب چکھو۔ اور جن کے چہرے روشن

وُجُوْهُهُمْ فَفِيْ رَحْمَةِ اللّٰهِ ؕ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿107﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ

چہرے اُن کے	پس میں	رحمت	اللہ کی	وہ ہیں	اُس میں	ہمیشہ رہنے والے	یہ ہیں	آیتیں	اللہ کی

ہوں گے وہ اللہ کی رحمت کے سائے میں جنت میں داخل ہوں گے جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اے نبی ﷺ! یہ اللہ کی

نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ؕ وَمَا اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿108﴾ وَلِلّٰهِ

ہم پڑھتے ہیں اُن کو	آپ پر	ساتھ حق کے	اور نہیں	اللہ ارادہ کرتا	ظلم کرنے کا	جہان والوں کے لیے	اور اللہ کا ہے

آیتیں ہیں جو ہم آپ ﷺ کو حق کے ساتھ سنا رہے ہیں۔ اللہ پہلے سے خبردار کیے بغیر لوگوں کو عذاب دے کر ان پر ظلم نہیں کرنا

مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿109﴾ ع 11 ع 8 2

جو کچھ ہے	میں	آسمانوں	اور جو کچھ ہے	میں	زمین	اور طرف	اللہ کی	وہ پھیرے جاتے ہیں	سب کام

چاہتا۔ اللہ آسمانوں اور زمین کی ہر شے کا مالک ہے۔اور سارے کام اسی کے اختیار میں ہیں۔

كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ

تم ہو	بہترین	اُمّت	(جو) نکالی گئی	لوگوں کے لیے	تم حکم دیتے ہو	نیکی کا	اور تم روکتے ہو

تم بہترین امت ہو جسے لوگوں کی رہنمائی کے لیے بھیجا گیا۔ تم نیکی کا حکم دیتے ہو، اور تم برائی سے

عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ؕ وَلَوْ اٰمَنَ اَهْلُ الْكِتٰبِ لَكَانَ خَيْرًا

سے	برائی	اور تم ایمان رکھتے ہو	اللہ پر	اور اگر	ایمان لائے	اہل	کتاب	البتہ وہ ہوتا	بہتر

روکتے اور تم اللہ پر ایمان رکھتے ہو۔ اگر اہل کتاب بھی ایمان لے آتے تو ان کے لیے

لَّهُمْ ؕ مِنْهُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ وَاَكْثَرُهُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿110﴾ لَنْ يَّضُرُّوْكُمْ اِلَّاۤ

اُن کے لیے	اُن میں ہیں	ایمان والے	اور اکثر اُن کے ہیں	نافرمان	ہرگز نہیں	وہ نقصان پہنچا سکتے تم کو	مگر

بہتر تھا۔ ان میں سے کچھ ایمان والے ہیں لیکن اکثر نافرمان ہیں۔ مسلمانو! اہل کتاب اپنی زبان درازی سے تمھیں

اَذًى ؕ وَاِنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ يُوَلُّوْكُمُ الْاَدْبَارَ ۟ قف ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿111﴾

ستانا	اور اگر	وہ لڑیں گے تم سے	تو وہ پھیر بھاگیں گے تم سے	پیٹھیں	پھر	نہ	اُن کی مدد کی جائے گی

ستائیں گے مگر تمہارا کچھ بگاڑ نہیں سکتے۔ اگر وہ مقابلہ کریں گے تو پیٹھ دکھائیں گے۔ پھر انھیں کہیں سے کوئی مدد نہ پہنچے گی۔

ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ اَيْنَ مَا ثُقِفُوْۤا اِلَّا بِحَبْلٍ مِّنَ اللّٰهِ وَحَبْلٍ

وہ ڈال دی گئی	اُن پر	ذلّت	جہاں	بھی	وہ پائے جائیں	مگر	ساتھ سہارے	کے	اللہ	اور سہارے

وہ جہاں بھی ہوں گے ان پر ذلت مسلط رہے گی۔ البتہ اللہ کی طرف سے کسی عہد کی وجہ سے یا لوگوں کی جانب سے کسی

مِّنَ النَّاسِ وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ ؕ

کے	لوگوں	اور وہ لوٹے	ساتھ غضب	کے	اللہ	اور ڈال دی گئی	اُوپر اُن کے	محتاجی

معاہدے کے تحت انھیں کچھ پناہ مل جائے گی۔ وہ اللہ کے غضب کے مستحق ہیں اور محتاجی کی زندگی بسر کرنے پر مجبور ہوں گے۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ

یہ	اس وجہ سے کہ	وہ تھے	وہ انکار کرتے	آیتوں کا	اللہ کی	اور وہ قتل کرتے	نبیوں کو	نا

کیونکہ وہ اللہ کی نشانیوں کا انکار کرتے رہے، اور انھوں نے نبیوں کو ناحق

حَقٍّ ؕ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿112﴾ ق لَيْسُوْا سَوَآءً ؕ مِنْ

حق	یہ	اس وجہ سے کہ	انھوں نے نافرمانی کی	اور وہ تھے	وہ حد سے گزرتے	نہیں ہیں	سب برابر	میں سے

قتل کیا، انھوں نے نافرمانیاں کیں اور وہ حد سے نکل جاتے تھے۔ لیکن سب اہل کتاب ایک جیسے نہیں۔ ان میں ایک گروہ

اَهْلِ الْكِتٰبِ اُمَّةٌ قَآئِمَةٌ يَّتْلُوْنَ اٰيٰتِ اللّٰهِ اٰنَآءَ الَّيْلِ وَهُمْ

اہلِ	کتاب	ایک جماعت	سیدھی	وہ پڑھتے ہیں	آیتیں	اللہ کی	گھڑیوں میں	رات کی	اور وہ

سیدھی راہ پر ہے۔ وہ راتوں کو اللہ کی آیتیں پڑھتے ہیں اور اس کے آگے

يَسْجُدُوْنَ ﴿113﴾ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ

وہ سجدہ کرتے ہیں	وہ ایمان رکھتے ہیں	اللہ پر	اور دن	آخرت پر	اور وہ حکم دیتے ہیں	نیکی کا

سجدہ ریز ہوتے ہیں، وہ اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں، اور وہ نیکی کا حکم دیتے ہیں،

وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُسَارِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ ؕ وَاُولٰٓئِكَ مِنَ

اور وہ روکتے ہیں	سے	برائی	اور وہ جلدی کرتے ہیں	میں	بھلائیوں	اور یہ لوگ ہیں	سے

اور برائی سے روکتے ہیں اور بھلائی کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں۔ یہی نیک

الصّٰلِحِيْنَ ﴿114﴾ وَمَا يَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ يُّكْفَرُوْهُ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ

نیک لوگوں (میں)	اور جو کچھ	وہ کرتے ہیں	سے	بھلائی	پس ہرگز نہ	ناقدری ہوگی اُس کی	اور اللہ	خوب جاننے والا ہے

لوگ ہیں۔ اور وہ جو نیکی کریں گے، اس کی ناقدری نہیں کی جائے گی اور اللہ پرہیزگاروں

بِالْمُتَّقِيْنَ ﴿115﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ

پرہیزگاروں کو	بے شک	جو لوگ	وہ کافر ہوئے	ہرگز نہ	وہ کام آئیں گے	ان کے	مال اُن کے

کو خوب جانتا ہے۔ یقیناً جو لوگ کافر ہوگئے انھیں اللہ کی پکڑ سے نہ ان کا مال

وَلَاۤ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا

اور نہ اولاد اُن کی	مقابلے میں	اللہ کے	کچھ بھی	اور یہ لوگ ہیں	اہل	دوزخ	وہ	اُس میں

بچائے گا اور نہ ان کی اولاد۔ وہ دوزخی ہیں ہمیشہ دوزخ میں

خٰلِدُوْنَ ﴿116﴾ مَثَلُ مَا يُنْفِقُوْنَ فِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَثَلِ رِيْحٍ

ہمیشہ رہنے والے ہیں	مثال اُن کی	جو	وہ خرچ کرتے ہیں	میں	اس	زندگی	دنیا	جیسے مثال	ہوا کی

رہیں گے۔ ایسے لوگ دنیا کی زندگی میں جو کچھ خرچ کرتے ہیں، اس کی مثال اس آندھی کی سی ہے

فِيْهَا صِرٌّ اَصَابَتْ حَرْثَ قَوْمٍ ظَلَمُوْۤا اَنْفُسَهُمْ فَاَهْلَكَتْهُ ؕ وَمَا

اُس میں	سخت سردی ہو	وہ پہنچی	کھیتی کو	ایک قوم کی (جس نے)	اُنہوں نے ظلم کیا تھا	جانوں اپنی پر	پس ہلاک کر دیا اُس کو	اور نہ

جس میں سخت پالا ہو اور وہ ان لوگوں کی کھیتی پر چلے جنھوں نے اپنے اوپر ظلم کیا ہے اور پھر اسے تباہ و برباد کردے۔ اللہ نے

ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنْ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿117﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

ظلم کیا اُن پر	اللہ نے	اور لیکن	جانوں اپنی پر	وہ ظلم کرتے تھے	اے	لوگو جو	وہ ایمان لائے

ان پر ظلم نہیں کیا بلکہ وہ خود اپنی جانوں پر ظلم کرتے رہے۔ اے ایمان والو! غیروں

لَا تَتَّخِذُوْا بِطَانَةً مِّنْ دُوْنِكُمْ لَا يَاْلُوْنَكُمْ خَبَالًا ۭ وَدُّوْا مَا

تم نہ بناؤ	راز دار	سے	سوائے اپنے	نہیں	وہ کمی کرتے تم سے	نقصان پہنچانے میں	وہ چاہتے ہیں	کہ

کو اپنا راز دار نہ بناؤ۔ وہ تمھیں نقصان پہنچانے میں کوئی کمی نہیں کرتے۔ وہ تو چاہتے ہیں

عَنِتُّمْ ۚ قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَاۗءُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ښ وَمَا تُخْفِيْ

تم تکلیف میں پڑو	بے شک	وہ ظاہر ہوا	بغض	سے	اُن کے مونہوں	اور جو کچھ	وہ چھپاتے ہیں

کہ تم مشکل میں پڑو۔ یقیناً ان کی دشمنی ان کی باتوں سے ظاہر ہے اور جو بغض ان کے دلوں

صُدُوْرُھُمْ اَكْبَرُ ۭ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝118

سینے اُن کے	بہت بڑا ہے	بے شک	ہم نے کھول دیں	تمہارے لیے	آیتیں	اگر	تم ہو	تم سمجھتے

میں ہے وہ اس سے بھی زیادہ ہے۔ اگر تم سمجھ رکھتے ہو تو ہم نے تمہارے لیے تمام نشانیاں واضح کردی ہیں۔

ھٰٓاَنْتُمْ اُولَاۗءِ تُحِبُّوْنَھُمْ وَلَا يُحِبُّوْنَكُمْ وَتُؤْمِنُوْنَ بِالْكِتٰبِ كُلِّهٖ ۚ

خبردار تم وہی ہو	جو کہ	تم دوست رکھتے تھے اُن کو	اور نہیں	وہ دوست رکھتے تمہیں	اور تم ایمان رکھتے تھے	کتاب پر	ساری

دیکھو، تم اہل کتاب سے دوستی رکھتے ہو مگر وہ تم سے دوستی نہیں رکھتے۔ حالاں کہ تم سب آسمانی کتابوں کو مانتے ہو۔

وَاِذَا لَقُوْكُمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا ڧ وَاِذَا خَلَوْا عَضُّوْا عَلَيْكُمُ الْاَنَامِلَ

اور جب	وہ ملتے ہیں تم سے	وہ کہتے ہیں	ہم ایمان لائے	اور جب	وہ تنہا ہوتے ہیں	وہ کاٹتے ہیں	تمہارے خلاف	اُنگلیاں

جب وہ تم سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں ”ہم ایمان والے ہیں“ مگر جب آپس میں ملتے ہیں تو تمہارے خلاف غصے سے اپنی

مِنَ الْغَيْظِ ۭ قُلْ مُوْتُوْا بِغَيْظِكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝119

سے	غصے	کہہ دیجیے	تم مرجاؤ	اپنے غصے میں	بے شک	اللہ	خوب جاننے والا ہے	سینوں والی بات کو

انگلیاں کاٹتے ہیں۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان سے کہیں ”تم مرجاؤ اپنے غصے میں۔“ بے شک اللہ دلوں کی

اِنْ تَمْسَسْكُمْ حَسَنَةٌ تَسُؤْھُمْ ۡ وَاِنْ تُصِبْكُمْ سَيِّئَةٌ يَّفْرَحُوْا

اگر	وہ پہنچے تمہیں	بھلائی	وہ بری لگے اُن کو	اور اگر	پہنچے تمہیں	تکلیف	وہ خوش ہوتے ہیں

بات جانتا ہے۔ مسلمانو! اگر تمھیں بھلائی ملتی ہے تو انھیں تکلیف ہوتی ہے اور اگر تم پر مصیبت آتی ہے

بِھَا ۭ وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُھُمْ شَيْـــًٔـا ۭ

ساتھ اُس کے	اور اگر	تم صبر کرو	اور تم اللہ سے ڈرو	تو نہ	وہ نقصان پہنچائے گی تمہیں	سازش اُن کی	ذرا بھی

تو وہ خوش ہوتے ہیں۔ لیکن اگر تم صبر سے کام لو اور تقویٰ اختیار کرو تو ان کی کوئی سازش تمہارا کچھ بگاڑ نہیں سکتی۔

إِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿120﴾ وَإِذْ غَدَوْتَ مِنْ أَهْلِكَ تُبَوِّئُ ع 12 11 3

بیشک	اللہ	اُس کو جو	وہ کرتے ہیں	گھیرنے والا ہے	اور جب	آپ صبح کو نکلے	سے	اپنے گھر والوں	آپ بٹھاتے ہیں

وہ جو کچھ کر رہے ہیں اسے اللہ کی قدرت نے گھیر رکھا ہے۔ اے نبی ﷺ! وہ وقت یاد کریں جب آپ ﷺ صبح سویرے اپنے گھر

الْمُؤْمِنِيْنَ مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ ۭ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿121﴾ ۙ إِذْ هَمَّتْ

اہلِ ایمان کو	جگہیں	لڑائی کی	اور اللہ ہے	خوب سننے والا	جاننے والا ہے	جب	ارداہ کیا

سے نکلے اور مسلمانوں کو جنگ کے مقامات پر مقرر کر رہے تھے...... اللہ تو سب کچھ سنتا اور جانتا ہے...... اور جب مسلمانوں کے دو

طَّآئِفَتٰنِ مِنْكُمْ أَنْ تَفْشَلَا ۙ وَاللّٰهُ وَلِيُّهُمَا ۭ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ

دو گروہوں نے	تم میں سے	کہ	بزدلی دکھائیں	اور اللہ	ان دونوں کا دوست تھا	اور پر	اللہ	چاہیے کہ اعتماد کریں

گروہوں نے ارادہ کیا کہ وہ ہمت ہار دیں اور اللہ ان دونوں جماعتوں کا مددگار تھا۔ اور ایمان والوں کو اللہ پر ہی

الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿122﴾ وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّأَنْتُمْ أَذِلَّةٌ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ

ایمان والے	اور بے شک	مدد کی تمہاری	اللہ نے	بدر میں	اور تم تھے	کمزور	پس تم ڈرو	اللہ سے

بھروسا کرنا چاہیے۔ اس سے پہلے غزوہ بدر کے موقع پر اللہ تمہاری مدد کر چکا ہے جبکہ تم کمزور تھے۔ اس لیے ہر حال میں اللہ سے

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿123﴾ إِذْ تَقُوْلُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ أَلَنْ يَّكْفِيَكُمْ أَنْ

تاکہ تم	تم شکر کرو	جب	آپ کہتے تھے	مومنوں سے	کیا نہیں	وہ کافی ہوگا تم کو	کہ

ڈرو تاکہ تم اس کی نعمتوں کا شکر ادا کر سکو۔ اور اے نبی ﷺ! وہ وقت یاد کریں جب آپ ﷺ میدانِ جنگ میں مسلمانوں سے کہہ

يُّمِدَّكُمْ رَبُّكُمْ بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُنْزَلِيْنَ ﴿124﴾ ۭ بَلٰٓى ۙ إِنْ

مدد کرے تمہاری	رب تمہارا	ساتھ تین	ہزار	سے	فرشتوں	اُتارے ہوئے	کیوں نہیں	اگر

رہے تھے ”کیا تمہارے لیے کافی نہیں کہ تمہارا رب دشمن کے مقابلے میں تین ہزار فرشتوں کے ذریعے تمہاری مدد فرمائے؟“ بلکہ

تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا وَيَأْتُوْكُمْ مِّنْ فَوْرِهِمْ هٰذَا يُمْدِدْكُمْ رَبُّكُمْ

تم صبر کرو	اور تم اللہ سے ڈرو	اور وہ آئیں تم پر	سے	اچانک	اسی (وقت)	وہ مدد کرے گا تمہاری	رب تمہارا

اگر تم صبر و ہمت سے کام لو، اور اللہ سے ڈرتے رہو اور دشمن تم پر اچانک حملہ آور ہو تو تمہارا رب خاص

بِخَمْسَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُسَوِّمِيْنَ ﴿125﴾ وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ إِلَّا ربع

ساتھ پانچ	ہزار	سے	فرشتوں	نشان والے ہوں گے	اور نہیں	کیا اُس کو اللہ نے	مگر

نشان رکھنے والے پانچ ہزار فرشتوں سے تمہاری مدد فرمائے گا۔ اور اللہ نے تمہاری مدد کی

بُشْرٰى لَكُمْ وَلِتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُكُمْ بِهٖ ۭ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ

خوشخبری	تمہارے لیے	اور تاکہ اطمینان پائیں	دل تمہارے	ساتھ اُس کے	اور نہیں ہے	مدد	مگر	سے	پاس

تاکہ تمہارے لیے خوش خبری ہو اور تمہارے دلوں کو اطمینان حاصل ہو اصل مدد تو اللہ کی طرف سے

اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿126﴾ لا لِيَقْطَعَ طَرَفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْ

اللہ	بڑا غالب	حکمت والا ہے	تاکہ وہ کاٹ ڈالے	ایک حصّہ	سے	اُن لوگوں سے جو	وہ کافر ہوئے	یا

ہوتی ہے جو بڑا غالب اور حکمت والا ہے۔ اس غیبی مدد کا مقصد یہ تھا کہ کافروں کی طاقت کا ایک حصہ ناکارہ کردیا جائے یا

يَكْبِتَهُمْ فَيَنْقَلِبُوْا خَآئِبِيْنَ ﴿127﴾ لَيْسَ لَكَ مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ اَوْ

وہ ذلیل کرے اُن کو	پھر وہ لوٹ جائیں	ناکام	نہیں	آپ کے لیے	سے	اس کام	کچھ (اختیار)	یا

انھیں اتنا ذلیل کردیا جائے کہ وہ ناکام واپس لوٹ جائیں۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ کا اس بارے میں کوئی دخل نہیں،

يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ اَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَاِنَّهُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿128﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِي

وہ توبہ قبول کرے	اُن کی	یا	وہ عذاب دے اُن کو	پس بے شک وہ	ظالم ہیں	اور اللہ کا ہے	جو کچھ ہے	میں

اللہ چاہے تو ان کی توبہ قبول کرے یا وہ انھیں عذاب دے کیونکہ وہ یقینی ظالم ہیں۔اور اللہ ہی کے اختیار میں ہے

السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ

آسمانوں	اور جو کچھ ہے	میں	زمین	وہ بخشے گا	جسے	وہ چاہے	اور وہ عذاب دے گا	جسے	وہ چاہے

جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔ وہ جسے چاہے بخش دے اور جسے وہ چاہے عذاب دے،

13 ع 9 4 وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿129﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوا الرِّبٰوٓا اَضْعَافًا

اور اللہ ہے	بڑا بخشنے والا	بہت رحم کرنے والا	اے	لوگو جو	ایمان لائے	نہ	تم کھاؤ	سُود کو	کئی گنا

اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اے ایمان والو! تم کئی گنا بڑھا کر سود

مُّضٰعَفَةً ۠ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿130﴾ ج وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْٓ اُعِدَّتْ

بڑھا ہوا	اور تم ڈرو	اللہ سے	تاکہ تم	تم فلاح پاؤ	اور تم ڈرو	آگ سے	جو کہ	وہ تیار کی گئی ہے

نہ کھاؤ۔ اور تم اللہ سے ڈرو تاکہ تم کامیاب ہو۔ اور دوزخ کی آگ سے ڈرو جو کافروں کے

لِلْكٰفِرِيْنَ ﴿131﴾ ج وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿132﴾ ج وَسَارِعُوْٓا

کافروں کے لیے	اور تم اطاعت کرو	اللہ کی	اور رسول ﷺ کی	تاکہ تم	تم پر رحم کیا جائے	اور تم جلدی کرو

لیے تیار کی گئی ہے۔تم اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ اور تم دوڑو

اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ ۙ

طرف	بخشش کی	سے	رب اپنے	اور جنت کی	چوڑائی اُس کی ہے	آسمانوں	اور زمین (کے برابر)

اپنے رب کی بخشش کی طرف اور اس جنت کی طرف جس کی وسعت آسمانوں اور زمین جیسی ہے

اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْنَ ۙ ﴿133﴾ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ فِى السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ وَالْكٰظِمِيْنَ

جو تیار کی گئی ہے	پرہیزگاروں کے لیے	جو کہ	وہ خرچ کرتے ہیں	میں	خوش حالی	اور تنگی میں	اور پی جانے والے ہیں

وہ ان پرہیزگاروں کے لیے تیار کی گئی ہے جو خوش حالی اور تنگ دستی، ہر حال میں اللہ کے لیے اپنا مال خرچ کرتے ہیں، جو غصے کو قابو

الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ ۗ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ۚ ﴿134﴾ وَالَّذِيْنَ

غصّے کو	اور معاف کرنے والے ہیں	سے	لوگوں	اور اللہ	وہ پسند کرتا ہے	نیکی کرنے والوں کو	اور جو لوگ کہ

میں رکھتے ہیں، جو لوگوں کی غلطیوں سے در گزر کرتے ہیں اور اللہ نیکی کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ یہ وہ لوگ

اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا

جب	وہ کریں	کوئی بے حیائی	یا	وہ ظلم کریں	اپنی جانوں پر	وہ یاد کریں	اللہ کو	پس وہ بخشش مانگیں

ہیں جب کوئی کھلی برائی کر بیٹھیں یا کوئی گناہ کر کے اپنی جانوں پر ظلم کریں تو فوراً اللہ کو یاد کر کے اپنے گناہوں کی

لِذُنُوْبِهِمْ ۠ وَمَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ ۠ وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلٰى

اپنے گناہوں کی	اور کون ہے جو	وہ بخشتا ہے	گناہوں کو	سوائے	اللہ کے	اور نہ	وہ ضد کریں	پر

معافی مانگتے ہیں اور اللہ کے سوا کون ہے جو بندوں کے گناہ بخشے؟ اور جو جان بوجھ کر

مَا فَعَلُوْا وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿135﴾ اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ مَّغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ

اُس جو	اُنہوں نے کیا	جبکہ وہ	وہ جانتے ہیں	یہ لوگ ہیں	بدلہ اُن کا ہے	بخشش	سے	رب اُن کے

اپنی غلطی پر نہیں اڑتے۔ ایسے لوگوں کو ان کے اعمال کا بدلہ ان کے رب کی طرف سے بخشش کی صورت میں ملے گا۔

وَجَنّٰتٌ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۗ وَنِعْمَ اَجْرُ

اور باغات	وہ بہتی ہیں	سے	نیچے اُن کے	نہریں	ہمیشہ رہنے والے ہیں	اُس میں	اور بہت اچھا ہے	بدلہ

اس کے علاوہ ان کے لیے ایسے باغ ہوں گے جن میں نہریں بہتی ہوں گی۔ وہاں وہ ہمیشہ رہیں گے...... یہ کیسا اچھا بدلہ ہے

الْعٰمِلِيْنَ ۭ ﴿136﴾ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ سُنَنٌ ۙ فَسِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ

عمل کرنے والوں کا	بے شک	وہ گزر رہے ہیں	سے	پہلے تم	کئی واقعات	پس تم سیر کرو	میں	زمین

کام کرنے والوں کا! تم سے پہلے بہت سی قوموں کی مثالیں گزر چکی ہیں۔ سو تم دنیا میں چل پھر کر

فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿137﴾ هٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ

پھر تم دیکھو	کیسا	وہ ہوا	انجام	جھٹلانے والوں کا	یہ ہے	ایک واضح بیان	لوگوں کے لیے

دیکھو جھٹلانے والوں کا کیا انجام ہوا؟ یہ قرآن ایک بیان ہے لوگوں کو سمجھانے کے لیے

وَهُدًى وَّمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿138﴾ وَلَا تَهِنُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَنْتُمُ

اور ہدایت ہے	اور نصیحت ہے	پرہیزگاروں کے لیے	اور نہ	تم کمزور پڑو	اور نہ	تم غم کرو	اور تمہی ہو

اور یہ ہدایت اور نصیحت ہے اللہ سے ڈرنے والوں کے لیے!۔ اور تم ہمت نہ ہارو اور غم نہ کرو، بلکہ تمہی

الْاَعْلَوْنَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿139﴾ اِنْ يَّمْسَسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ

سربلند (غالب)	اگر	تم ہو	ایمان والے	اگر	وہ پہنچا تمہیں	زخم	پس بے شک	وہ لگا ہے

غالب رہو گے اگر تم سچے مومن بن جاؤ۔ اگر تم نے چوٹ کھائی ہے تو کیا ہوا، اس سے پہلے

الْقَوْمَ قَرْحٌ مِّثْلُهٗ ۭ وَتِلْكَ الْاَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ ۚ

اُس قوم کو بھی	زخم	اُس جیسا	اور یہ	دن ہیں	ہم گھماتے ہیں انہیں	درمیان	لوگوں کے

تمہارا دشمن بھی اسی طرح کی چوٹ کھا چکا ہے..... ہم ایسے واقعات کو لوگوں کے درمیان بدلتے رہتے ہیں۔

وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَيَتَّخِذَ مِنْكُمْ شُهَدَاۗءَ ۭ وَاللّٰهُ

اور تاکہ پرکھ کرلے اللہ	اُن لوگوں کو جو	وہ ایمان لائے	اور تاکہ وہ بنائے	تم میں سے	شہداء	اور اللہ

یہ واقعہ بھی اللہ کی طرف سے ایک آزمائش تھی تاکہ سچے اور مخلص مسلمانوں کی پہچان کرادی جائے اور تم میں سے دین حق کے شہید

لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿140﴾ۙ وَلِيُمَحِّصَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَيَمْحَقَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿141﴾

نہیں وہ پسند کرتا	ظالموں کو	اور تاکہ وہ خالص کردے	اللہ	اُن لوگوں کو جو	وہ ایمان لائے	اور وہ مٹادے	کافروں کو

بنائے جائیں اور اللہ ظالموں کو پسند نہیں کرتا...... اور تاکہ اللہ ایمان والوں کو چھانٹ لے اور ان کے ہاتھوں کافروں کا زور توڑ

اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا

کیا	تم نے گمان کیا	کہ	تم داخل ہوگے	جنت میں	اور ابھی نہیں	جانچا	اللہ نے	اُن لوگوں کو جو	وہ جہاد کریں

دے۔ مسلمانو! تمہارا کیا خیال ہے کہ تم بس یونہی جنت میں داخل ہو جاؤ گے حالاں کہ ابھی اللہ نے تم میں سے نہ جہاد کرنے والوں

مِنْكُمْ وَيَعْلَمَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿142﴾ وَلَقَدْ كُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ الْمَوْتَ مِنْ

تم میں سے	اور پرکھے	صبر کرنے والوں کو	اور یقیناً	تم تھے	تمنا کرتے	موت کی	سے

کو آزما کر دوسروں سے ممتاز کیا اور نہ صبر کرنے والوں کو۔ اور یقیناً تم موت کے آنے سے پہلے اللہ کی راہ میں شہید ہونے کی

14 ع 14 5

قَبْلِ اَنْ تَلْقَوْهُ ۪ فَقَدْ رَاَيْتُمُوْهُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿143﴾ ع وَمَا مُحَمَّدٌ

پہلے	کہ	تم ملو اُس کو	پس یقیناً	تم نے دیکھ لیا اُسے	اور تم	تم دیکھتے ہو	اور نہیں	محمد ﷺ

تمنا کرتے تھے اب جبکہ تمہیں موت کے اسباب نظر آئے تو تم کیوں نہیں لڑتے؟ محمد ﷺ اللہ کے رسول

اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ؕ اَفَاۡئِنْ مَّاتَ اَوْ

مگر	ایک رسول	بے شک	گزر چکے ہیں	سے	پہلے اُس کے	بہت رسول	کیا پس اگر	وہ فوت ہو جائے	یا

ہی تو ہیں۔ ان سے پہلے بہت سے رسول ہو گزرے۔ اب اگر یہ وفات پا جائیں یا

قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ ؕ وَمَنْ يَّنْقَلِبْ عَلٰى عَقِبَيْهِ فَلَنْ

وہ قتل ہو جائے	تم پھر جاؤ گے	پر	اپنی ایڑیوں	اور جو کوئی	وہ پھر جائے	پر	اپنی ایڑیوں	پس ہرگز نہ

شہید ہو جائیں تو کیا تم اُلٹے پاؤں کفر کی طرف لوٹ جاؤ گے؟ اور جو کفر کی طرف لوٹ جائے گا وہ

يَّضُرَّ اللّٰهَ شَيْـًٔا ؕ وَسَيَجْزِى اللّٰهُ الشّٰكِرِيْنَ ﴿144﴾ وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ

وہ بگاڑے گا	اللہ کا	کچھ بھی	اور جلد بدلہ دے گا اللہ	شکر کرنے والوں کو	اور نہیں	ہوسکتا	کسی جان کے لیے

اللہ کا کچھ نہیں بگاڑے گا۔ اور اللہ شکر گزاروں کو جلد ہی اجر دے گا۔ اور یاد رکھو، اللہ کے اِذن کے بغیر

اَنْ تَمُوْتَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ كِتٰبًا مُّؤَجَّلًا ؕ وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ

کہ	وہ مرے	مگر	ساتھ اذن	اللہ کے	لکھا ہوا	وقت مقرر	اور جو کوئی	وہ چاہے	بدلہ

کوئی شخص مر نہیں سکتا۔ موت کا وقت مقرر ہے۔ اور جو صرف دنیا کا فائدہ چاہتا ہے

الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۚ وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الْاٰخِرَةِ نُؤْتِهٖ مِنْهَا ؕ

دُنیا کا	ہم دیں گے اُسے	اُس میں سے	اور جو کوئی	وہ چاہے	ثواب	آخرت کا	ہم دیں گے اُسے	اُس میں سے

اسے ہم دنیا میں سے دیتے ہیں اور جو آخرت کا اجر چاہتا ہے ہم اسے وہاں سے دیں گے۔

وَسَنَجْزِى الشّٰكِرِيْنَ ﴿145﴾ وَكَاَيِّنْ مِّنْ نَّبِيٍّ قٰتَلَ ۙ مَعَهٗ رِبِّيُّوْنَ

اور جلد ہم بدلہ دیں گے	شکر کرنے والوں کو	اور کتنے ہی	تھے	نبی	وہ لڑے	ساتھ اس کے (مل کر)	اللہ والے

اور ہم شکر کرنے والوں کو ان کا صلہ ضرور دیں گے۔ کتنے ہی نبی ہو گزرے ہیں جن کی معیت میں بہت سے اللہ والوں

كَثِيْرٌ ۚ فَمَا وَهَنُوْا لِمَآ اَصَابَهُمْ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَمَا ضَعُفُوْا

بہت	پھر نہ	وہ سست ہوئے	اُس سے جو	پہنچا اُن کو	میں	راہ	اللہ کی	اور نہ	وہ کمزور پڑے

نے قتال کیا۔ پھر جو مصیبت ان لوگوں کو اللہ کی راہ میں پیش آئی، اس کی وجہ سے نہ انھوں نے ہمت ہاری، نہ کمزوری دکھائی

وَمَا اسْتَكَانُوْا ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الصّٰبِرِيْنَ ﴿146﴾ وَمَا كَانَ قَوْلَهُمْ اِلَّآ

اور نہ	اُنھوں نے گھٹنے ٹیکے	اور اللہ	وہ پسند کرتا ہے	صبر کرنے والوں کو	اور نہ	وہ تھی	بات اُن کی	مگر

اور نہ دشمنوں کے آگے دبے...... اور اللہ ثابت قدم رہنے والوں کو پسند کرتا ہے اور ان کی زبان سے اس کے سوا کچھ نہ نکلا کہ اے

اَنْ قَالُوْا رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِيْٓ اَمْرِنَا

یہ کہ	انھوں نے کہا	اے رب ہمارے	تُو بخش دے	ہم کو	گناہ ہمارے	اور زیادتی ہماری کو	میں	ہمارے کام

ہمارے رب! ہمارے گناہ بخش دے، ہمارے کام میں ہم سے جو زیادتی ہوئی اسے معاف فرما،

وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿147﴾ فَاٰتٰىهُمُ اللّٰهُ

اور تُو ثابت رکھ	قدم ہمارے	اور مدد کر ہماری	خلاف	لوگوں	کافروں کے	پھر دیا اُن کو اللہ نے

ہمیں ثابت قدم رکھ اور کافروں کے مقابلے میں ہماری مدد فرما!...... اس پر اللہ نے انھیں دنیا میں بھی

15 ع 5 6 ثَوَابَ الدُّنْيَا وَحُسْنَ ثَوَابِ الْاٰخِرَةِ ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿148﴾ ع

ثواب	دُنیا کا	اور اچھا	ثواب	آخرت کا	اور اللہ	وہ پسند کرتا ہے	نیکی کرنے والوں کو

اچھا بدلہ دیا اور آخرت کے عمدہ اجر سے بھی نوازا۔ اور اللہ نیکی کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تُطِيْعُوا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَرُدُّوْكُمْ عَلٰٓى

اے	لوگو جو	وہ ایمان لائے	اگر	تُم کہا مانو گے	اُن لوگوں کا جو	وہ کافر ہوئے	وہ پھیر دیں گے تم کو	پر

اے ایمان والو! اگر تم کافروں کی بات مانو گے تو وہ تمھیں اُلٹا کفر کی طرف

اَعْقَابِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿149﴾ بَلِ اللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ وَهُوَ خَيْرُ

تمہاری ایڑیوں	پھر تم ہو جاؤ گے	نُقصان اُٹھانے والے	بلکہ	اللہ ہے	کارساز تمہارا	اور وہ ہے	بہترین

پھیر دیں گے پھر تم گھاٹے میں رہو گے۔ بلکہ تم اللہ کی اطاعت کرو، وہی تمہارا کارساز اور بہترین

النّٰصِرِيْنَ ﴿150﴾ سَنُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ بِمَآ اَشْرَكُوْا

مدد کرنے والا	جلد ہم ڈالیں گے	میں	دلوں	اُن لوگوں کے جو	وہ کافر ہوئے	رُعب کو	اُس وجہ سے کہ	انھوں نے شرک کیا

مددگار ہے۔ گھبراؤ نہیں، ہم کافروں کے دلوں میں تمہارا رعب ڈال دیں گے کیونکہ انھوں نے ایسی چیزوں کو اللہ کا شریک بنایا جن

بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا ۚ وَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ وَبِئْسَ

ساتھ اللہ کے	جس کی	نہیں	اُتاری (اللہ نے)	اس پر	کوئی دلیل	اور ٹھکانہ اُن کا	آگ ہے	اور وہ بُری ہے

کے حق میں اللہ نے کوئی دلیل نہیں اتاری۔ ایسے لوگوں کا ٹھکانا دوزخ ہے اور ظالموں کا

مَثْوَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿151﴾ وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ اللّٰهُ وَعْدَهٗٓ اِذْ تَحُسُّوْنَهُمْ

رہنے کی جگہ	ظالموں کے	اور بے شک	سچا کیا ہے تم سے	اللہ نے	وعدہ اپنا	جب	تم تھے کاٹتے اُن کو

برا ٹھکانا ہے۔ مسلمانو! اللہ نے تم سے اپنا وعدہ سچ کر دکھایا جب تم اس کے حکم سے کافروں کا صفایا

بِاِذْنِهٖ ۚ حَتّٰٓى اِذَا فَشِلْتُمْ وَتَنَازَعْتُمْ فِى الْاَمْرِ وَعَصَيْتُمْ مِّنْۢ

اُسکے اذن سے	یہاں تک کہ	جب	تم بزدل ہوگئے	اور تم جھگڑ پڑے	میں	حکم	اور تم نے نافرمانی کی	سے

کر رہے تھے۔ پھر تم خود کمزور پڑ گئے اور رسول ﷺ کے حکم کے بارے میں جھگڑنے لگے اور نافرمانی کر بیٹھے۔ اور اس سے پہلے

بَعْدِ مَآ اَرٰىكُمْ مَّا تُحِبُّوْنَ ۭ مِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الدُّنْيَا وَمِنْكُمْ

بعد	کہ	اُس نے دکھائی تمہیں	وہ چیز جو	تم پسند کرتے تھے	تم میں سے	کوئی	وہ چاہتا تھا	دُنیا کو	اور تم میں سے

تمہیں وہ مال غنیمت بھی دکھایا گیا جسے تم حاصل کرنا چاہتے تھے۔ تم میں سے بعض دنیا چاہتے تھے

مَّنْ يُّرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ۚ ثُمَّ صَرَفَكُمْ عَنْهُمْ لِيَبْتَلِيَكُمْ ۚ وَلَقَدْ عَفَا

کوئی	چاہتا تھا	آخرت کو	پھر	اُس نے پھیر دیا تم کو	اُن سے	تا کہ وہ آزمائے تم کو	اور بے شک	اس نے معاف کیا

اور بعض آخرت چاہتے تھے۔ پھر اللہ نے تمہارا رُخ دشمنوں کی طرف سے پھیر دیا اور تم پر سخت آزمائش آن پڑی۔ پھر اللہ نے تمہیں

عَنْكُمْ ۭ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿152﴾ اِذْ تُصْعِدُوْنَ

تُم کو	اور اللہ ہے	فضل والا	پر	ایمان والوں	جب	تم چڑھے جاتے تھے

معاف کر دیا اور ایمان والوں پر اللہ کا بڑا فضل ہے۔ یاد کرو جب تم میدان سے بھاگ رہے تھے اور تمہیں کسی اور

وَلَا تَلْوٗنَ عَلٰٓي اَحَدٍ وَّالرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ فِيْٓ اُخْرٰىكُمْ فَاَثَابَكُمْ غَمًّۢا

اور نہ تم مُڑتے تھے	پر	کوئی ایک	اور رسول ﷺ پکارتا تھا تم کو	میں	تمہارے پیچھے	پھر اُس نے دوبارہ دیا تم کو	غم

جانب مڑ کر دیکھنے کا ہوش نہ تھا۔ حالاں کہ اللہ کا رسول ﷺ تمہیں پیچھے سے پکار رہا تھا۔ پھر اللہ نے تمہیں غم پر غم دیا

بِغَمٍّ لِّكَيْلَا تَحْزَنُوْا عَلٰي مَا فَاتَكُمْ وَلَا مَآ اَصَابَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ

ساتھ غم کے	تا کہ نہ	تم غم کرو	پر	جو	نہ ملی تمہیں	اور نہ	جو	پہنچی تمہیں	اور اللہ

تا کہ آئندہ کسی نقصان کی صورت میں یا مصیبت کے وقت تم غمگین نہ ہو اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ

خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿153﴾ ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً

باخبر ہے	اُس سے جو	تم کرتے ہو	پھر	اس نے اُتارا	تم پر	سے	بعد	غم کے	امن

اُس سے باخبر ہے۔ پھر اللہ نے تم میں سے مخلص گروہ پر نیند طاری کر دی جس سے ان کے اندر اطمینان،

نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ ۙ وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ

ایسی اونگھ	وہ ڈھانپتی تھی	ایک جماعت کو	تم میں سے	اور ایک جماعت تھی	واقعی	فکر مند کر دیا اُن کو	اُن کی جانوں نے

پیدا ہوا جبکہ دوسرے گروہ کو اس وقت اپنی جانوں کی فکر تھی۔ وہ اللہ کے بارے میں

يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ؕ يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ

وہ گمان کرتے تھے	اللہ پر	سوائے	حق کے	گمان	جاہلیت کا	وہ کہتے تھے	کیا ہے	ہمارے لیے	سے

دورِ جاہلیت کی نامناسب بدگمانیاں کررہے تھے، کہتے تھے ”کیا کریں، ہمارے پاس

الْاَمْرِ مِنْ شَیْءٍ ؕ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ؕ يُخْفُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ

اختیار	بھی	کچھ	کہہ دیجیے	بے شک	اختیار	سب کا سب	اللہ کا	وہ چھپاتے تھے	میں	اپنے دلوں

کیا اختیار ہے؟“ اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان سے کہیں ”سب کاموں کا اختیار اللہ کے پاس ہے۔“ اصل بات یہ ہے کہ وہ جو کچھ

مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ ؕ يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَیْءٌ مَّا

جو	نہ	وہ ظاہر کرتے تھے	آپ کے لیے	وہ کہتے ہیں	اگر	وہ ہوتا	ہم کو	سے	اختیار	کچھ	نہ

اپنے دلوں میں چھپائے ہوئے ہیں، اسے آپ ﷺ پر ظاہر نہیں کرتے۔ دل ہی دل میں کہتے ہیں ”اگر اس معاملے میں ہمارا بھی

قُتِلْنَا هٰهُنَا ؕ قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِیْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ

ہم مارے جاتے	اس جگہ	کہہ دیجئے	اگر	تم ہوتے	میں	اپنے گھروں	ضرور باہر نکلتے	وہ لوگ جو	وہ لکھا تھا

دخل ہوتا تو ہمارے لوگ یہاں نہ مارے جاتے۔“ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان سے کہیں ”اگر تم اپنے گھروں کے اندر بھی ہوتے تو

عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ ۚ وَلِيَبْتَلِیَ اللّٰهُ مَا فِیْ صُدُوْرِكُمْ

اُن پر	قتل ہونا	طرف	اپنے مرنے کی جگہ کی	اور تاکہ آزمائے	اللہ	اُسے جو	میں	تمہارے سینوں

وہ لوگ جن کی قسمت میں قتل ہونا لکھا تھا، وہ ضرور اپنے قتل کی جگہ تک پہنچ کر رہتے۔ اور اس جنگ میں یہ حکمت بھی تھی کہ اس طرح

وَلِيُمَحِّصَ مَا فِیْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿154﴾ اِنَّ

اور تاکہ وہ صاف کر دے	جو کچھ ہے	میں	تمہارے دلوں	اور اللہ	خوب جاننے والا ہے	سینوں والی بات کو	بے شک

اللہ تمہارے دلوں کے حال کو آزمائے اور انھیں ہر طرح کی آلائش سے پاک کر دے۔ اور اللہ سینوں میں چھپی باتوں تک کو بھی جانتا

الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا مِنْكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ ۙ اِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ الشَّيْطٰنُ

جو لوگ	وہ پیٹھ پھیر گئے	تم میں سے	اس دن کہ	مقابل آئیں	دو جماعتیں	بے شک	ڈگمگا دیا ان کو	شیطان نے

ہے۔ تم میں سے جن لوگوں نے اس دن لڑنے سے منہ موڑا جب دو لشکروں میں مقابلہ ہوا تھا تو شیطان نے ان لوگوں کی

بِبَعْضِ مَا كَسَبُوْا ۚ وَلَقَدْ عَفَا اللّٰهُ عَنْهُمْ ۗ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ

بعض (کی وجہ سے)	جو	انہوں نے کمایا	اور بے شک	معاف کیا اللہ نے	اُن کو	بیشک	اللہ ہے	بڑا بخشنے والا

بعض غلطیوں کے سبب ان کے قدم ڈگمگا دیئے۔ مگر اب اللہ نے انھیں معاف کر دیا۔ بے شک اللہ بخشنے والا

16 ع 7 7 حَلِيْمٌ ۝ع 155 يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَقَالُوْا

بہت نرمی کرنے والا	اے	لوگو جو	وہ ایمان لائے	نہ	تم ہو جاؤ	ان جیسے جو	وہ کافر ہوئے	اور انہوں نے کہا

تحمل والا ہے۔ اے ایمان والو! ان لوگوں کی طرح نہ بنو جو کفر کی راہ اختیار کیے ہوئے ہیں اور منافق ہیں۔ جو اپنے

لِاِخْوَانِهِمْ اِذَا ضَرَبُوْا فِى الْاَرْضِ اَوْ كَانُوْا غُزًّى لَّوْ كَانُوْا عِنْدَنَا

اپنے بھائیوں سے	جب	وہ چلتے ہیں	میں	زمین	یا	وہ ہوتے ہیں	لڑنے والے	اگر	وہ ہوتے	پاس ہمارے

ان بھائیوں کے بارے میں جو سفر یا جہاد میں جان دے دیتے ہیں، یہ کہتے پھرتے ہیں کہ "اگر وہ ہمارے پاس رہتے

مَا مَاتُوْا وَمَا قُتِلُوْا ۚ لِيَجْعَلَ اللّٰهُ ذٰلِكَ حَسْرَةً فِىْ قُلُوْبِهِمْ ۗ

نہ	وہ مرتے	اور نہ	وہ مارے جاتے	تاکہ بنا دے اللہ	اس بات کو	پشیمانی	میں	اُن کے دلوں

تو نہ مرتے اور نہ قتل ہوتے۔" لیکن ان کا یہ خیال ان کی اس ندامت کا اظہار ہے جو اللہ نے ان کے دلوں میں پیدا کر دی ہے۔

وَاللّٰهُ يُحْىٖ وَيُمِيْتُ ۗ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝156 وَلَئِنْ قُتِلْتُمْ

اور اللہ زندہ کرتا ہے	اور موت دیتا ہے	اور اللہ ہے	اُس کو جو	تم کرتے ہو	خوب دیکھنے والا ہے	اور اگر	تم مارے جاؤ

ویسے زندگی اور موت اللہ کے ہاتھ میں ہے اور جو کچھ تم کر رہے ہو، اللہ اسے دیکھ رہا ہے۔ اگر تم اللہ کی راہ میں

فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوْ مُتُّمْ لَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَحْمَةٌ خَيْرٌ مِّمَّا

میں	راہ	اللہ کی	یا	تم مر جاؤ	تو ضرور بخشش ہے	سے	اللہ	اور رحمت	بہتر ہے	اُس سے جو

شہید ہو جاؤ یا وفات پاؤ، دونوں صورتوں میں تمہیں اللہ کی طرف سے جو بخشش اور رحمت نصیب ہوگی، وہ اس مال

يَجْمَعُوْنَ ۝157 وَلَئِنْ مُّتُّمْ اَوْ قُتِلْتُمْ لَاِلَى اللّٰهِ تُحْشَرُوْنَ ۝158 فَبِمَا

وہ جمع کرتے ہیں	اور اگر	تم مر جاؤ	یا	تم مارے جاؤ	ضرور طرف	اللہ کی	تم اکٹھے کیے جاؤ گے	پس بسبب

و دولت سے بہتر ہے جسے لوگ دنیا میں جمع کرتے ہیں۔ یاد رکھو، اگر تم وفات پاؤ یا شہید ہو جاؤ، ہر حال میں اللہ کی طرف اکٹھے کیے

رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ ۚ وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ

رحمت	سے	اللہ	آپ نرم ہیں	اُن کے لیے	اور اگر	آپ ہوتے	سخت گیر	سخت	دل

جاؤ گے۔ اے نبی ﷺ! یہ اللہ کی رحمت ہے کہ آپ ﷺ ان لوگوں کے لیے بہت نرم ہیں۔ اگر آپ ﷺ سخت مزاج اور سخت دل

لَانْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِكَ ۖ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ

ضرور وہ بھاگ جاتے	سے	آپ کے اردگرد	پس آپ معاف کریں	اُن کو	اور آپ بخشش مانگیں	اُن کے لیے	اور آپ مشورہ کریں اُن سے

ہوتے تو یہ لوگ آپ ﷺ کے پاس سے بھاگ جاتے۔ آپ ﷺ ان لوگوں کی غلطی معاف کر دیں، ان کے لیے بخشش مانگیں اور

فِي الْاَمْرِ ۚ فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۗ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ

میں	اہم معاملے میں	پھر جب	آپ پختہ ارادہ کریں	پھر آپ بھروسا کریں	پر	اللہ	بے شک	اللہ	وہ پسند کرتا ہے

معاملات میں ان سے مشورہ لیا کریں۔ پھر جب کسی کام کا فیصلہ کر لیں تو اللہ کے بھروسے پر اسے کر گزریں۔ بے شک اللہ ایسے

الْمُتَوَكِّلِيْنَ ﴿159﴾ اِنْ يَّنْصُرْكُمُ اللّٰهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ ۚ وَاِنْ يَّخْذُلْكُمْ

توکل کرنے والوں کو	اگر	مدد کرے تمہاری اللہ	تو نہیں کوئی	غالب آنے والا	تم پر	اور اگر	وہ تمہیں چھوڑ دے

لوگوں کو پسند کرتا ہے جو اس پر بھروسا کرتے ہیں۔ یاد رکھو، اگر اللہ تمہارا ساتھ دے تو کوئی تم پر غالب نہیں آ سکتا۔ لیکن اگر وہ تمہارا

فَمَنْ ذَا الَّذِيْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ۗ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ

تو کون	ہے	جو	وہ مدد کرے گا تمہاری	سے	بعد اُس کے	اور پر	اللہ	پس چاہیے کہ بھروسا کریں

ساتھ چھوڑ دے تو اس کے بعد کون ہے جو تمہاری مدد کر سکے؟ اور ایمان والوں کو صرف اللہ پر بھروسا

الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿160﴾ وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّغُلَّ ۗ وَمَنْ يَّغْلُلْ يَاْتِ بِمَا

ایمان والے	اور نہیں	مناسب	کسی نبی کے لیے	کہ	وہ خیانت کرے	اور جو کوئی	خیانت کرے گا	وہ لائے گا	اُس کو جو

کرنا چاہیے۔ اور دیکھو، نبی ﷺ کا کام خیانت کرنا نہیں، جو شخص خیانت کرتا ہے وہ قیامت کے

غَلَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ

خیانت کی	دن	قیامت کے	پھر	وہ پورا دیا جائے گا	ہر	جان کو	جو	اُس نے کمایا	اور وہ

دن اپنی خیانت سمیت پیش ہوگا۔ پھر ہر ایک کو اس کے کیے کا پورا بدلہ دیا جائے گا اور کسی

لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿161﴾ اَفَمَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَ اللّٰهِ كَمَنْۢ بَآءَ بِسَخَطٍ مِّنَ اللّٰهِ

وہ نہیں ظلم کیے جائیں گے	کیا؟ پس جس نے	پیروی کی	رضامندی	اللہ کی	ہوگا مانند اُس کے جو	پھر آیا	ساتھ غصے	سے	اللہ کے

سے ناانصافی نہ ہوگی۔ کیا وہ آدمی جو ہر وقت اللہ کی رضا چاہتا ہے ایک ایسے شخص کی طرح ہو سکتا ہے جو اللہ کے غضب کا مستحق ہو اور

وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ۗ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿162﴾ هُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ

اور ٹھکانہ اُس کا	جہنم ہے	اور وہ برا ہے	ٹھکانہ	یہ لوگ	درجوں پر ہیں	نزدیک	اللہ کے	اور اللہ

جس کا ٹھکانا جہنم ہو جو بہت برا ٹھکانا ہے؟ البتہ اللہ کے ہاں نیک لوگوں کے کئی درجے ہوں گے اور اللہ

بَصِيْرٌ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿163﴾ لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ

خوب دیکھنے والا ہے	اُس کو جو	وہ کرتے ہیں	بے شک	احسان کیا اللہ نے	پر	ایمان والوں	جب	اس نے بھیجا

دیکھ رہا ہے جو وہ کرتے ہیں۔ بے شک اللہ نے ایمان والوں پر احسان کیا کہ انھی میں سے ان کے پاس

فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ

اُن میں	رسول	سے	جانیں اُن کی	وہ پڑھتا ہے	اُن پر	آیتیں اُس کی	اور وہ پاک کرتا ہے اُن کو

ایک رسول ﷺ بھیجا جو انھیں اللہ کی آیتیں سناتا، انھیں پاک کرتا

وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۚ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ

اور وہ سکھاتا ہے اُن کو	کتاب	اور دانائی	اور بے شک	وہ تھے	سے	پہلے اس	ضرور میں	گمراہی

اور کتاب و حکمت کی تعلیم دیتا ہے جبکہ اس کی بعثت سے پہلے وہ کھلی گمراہی

النصف

مُّبِيْنٍ ﴿164﴾ اَوَلَمَّآ اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ قَدْ اَصَبْتُمْ مِّثْلَيْهَا ۙ قُلْتُمْ

کھلی	کیا	جس وقت	وہ پہنچی تم کو	مصیبت	بے شک	تم نے پہنچائی تھی	دوگنی اُس کی	تم نے کہا

میں تھے۔اے مسلمانو! جب لڑائی میں تم پر مصیبت آئی تو تم نے کہا ”یہ کہاں سے آگئی؟“ حالاں کہ اس سے پہلے کی جنگ میں اس

اَنّٰى هٰذَا ۭ قُلْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اَنْفُسِكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ

کہاں سے ہوا	یہ	کہہ دیجیے	وہ ہے	سے	پاس	تمہاری جانوں کے	بے شک	اللہ	اوپر	ہر

سے دگنی مصیبت تم اپنے دشمنوں پر ڈال چکے تھے۔اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان سے کہیں ”یہ مصیبت تمہاری اپنی وجہ سے آئی۔

شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿165﴾ وَمَآ اَصَابَكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ فَبِاِذْنِ اللّٰهِ

چیز کے	بڑا قادر ہے	اور جو کچھ	وہ پہنچا تمہیں	اس دن کہ	وہ ملے	دو لشکر	پس ساتھ حکم	اللہ کے

بے شک اللہ ہر چیز پر بڑا قادر ہے۔“ جس دن دو لشکروں میں مقابلہ ہوا اور اس کے نتیجے میں تمہیں جو مصیبت پہنچی وہ اللہ کے حکم سے پہنچی

وَلِيَعْلَمَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿166﴾ ۙ وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ نَافَقُوْا ښ وَقِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا

اور تا کہ وہ جان لے	ایمان والوں کو	اور تا کہ وہ جان لے	اُن لوگوں کو جو	وہ منافق ہوئے	اور کہا گیا	اُن کو	تم آؤ

تا کہ یہ ظاہر ہو کہ ایمان والے کون ہیں۔ اور منافق کون؟ جب منافقوں سے کہا گیا ”آؤ“

قَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوِ ادْفَعُوْا ۭ قَالُوْا لَوْ نَعْلَمُ قِتَالًا

تم لڑو	میں	راہ	اللہ کی	یا	تم دفاع کرو	وہ کہنے لگے	اگر	ہم جانتے	لڑائی ہونا

اللہ کی راہ میں نکل کر میدان میں لڑو یا شہر میں رہ کر دشمن کے حملے کو روکو۔“ تو وہ کہنے لگے ”اگر ہمیں جنگی حکمت عملی

لَا تَّبَعْنٰكُمْ ؕ هُمْ لِلْكُفْرِ يَوْمَئِذٍ اَقْرَبُ مِنْهُمْ لِلْاِيْمَانِ ۚ يَقُوْلُوْنَ

ہم ضرور ساتھ چلتے تمہارے	یہ لوگ	کفر کے لیے	اس دن	زیادہ قریب تھے	بہ نسبت	ایمان کے لیے	وہ کہتے ہیں

معلوم ہوتی تو ہم ضرور تمہارا ساتھ دیتے۔'' یہ لوگ اس دن ایمان کی نسبت کفر کے زیادہ قریب تھے۔ جو بات اپنے منہ سے کہتے

بِاَفْوَاهِهِمْ مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يَكْتُمُوْنَ ۚ (167)

اپنے مونہوں سے	جو	نہیں تھا	میں	اُن کے دلوں	اور اللہ خوب جانتا ہے	جو کچھ کہ	وہ چھپاتے ہیں

ہیں وہ ان کے دل میں نہیں اور اللہ اسے خوب جانتا ہے جو وہ چھپاتے ہیں۔

اَلَّذِيْنَ قَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ وَقَعَدُوْا لَوْ اَطَاعُوْنَا مَا قُتِلُوْا ؕ قُلْ

جن لوگوں نے کہا	اپنے بھائیوں سے	اور وہ خود بیٹھے رہے	اگر	تم کہا مانتے ہمارا	نہ	تم مارے جاتے	کہہ دیجیے

یہ لوگ خود بیٹھے رہے اور اپنے شہید بھائیوں کے بارے میں کہتے ہیں ''اگر وہ ہماری بات مان لیتے تو قتل نہ ہوتے۔'' اے نبی ﷺ!

فَادْرَءُوْا عَنْ اَنْفُسِكُمُ الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ (168)

پس تم ہٹا دو	سے	اپنی جانوں	موت کو	اگر	تم ہو	سچے

آپ ﷺ ان سے کہیں '' اگر تم سچے ہو تو اپنی موت کو دور ہٹا کر دیکھو۔ اور جو

وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا ؕ بَلْ اَحْيَآءٌ عِنْدَ

اور نہ ہرگز گمان کریں	ان لوگوں کو جو	وہ مارے گئے	میں	راہ	اللہ کی	مُردے	بلکہ	زندہ ہیں	نزدیک

لوگ اللہ کی راہ میں شہید ہو جائیں تم انھیں مردہ نہ گمان کرو بلکہ وہ اپنے رب کے ہاں زندہ ہیں

رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ ۙ (169) فَرِحِيْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۙ

رب اپنے کے	وہ رزق دیے جاتے ہیں	خوش ہیں	اُس پر جو	دیا ہے اُن کو	اللہ نے	سے	فضل اپنے

اور اُنہیں روزی ملتی ہے۔ وہ اس پر خوش ہیں جو اللہ نے ان پر فضل فرمایا۔

وَيَسْتَبْشِرُوْنَ بِالَّذِيْنَ لَمْ يَلْحَقُوْا بِهِمْ مِّنْ خَلْفِهِمْ ۙ اَلَّا خَوْفٌ

اور وہ خوشخبری لیتے ہیں	اُن لوگوں کی جو	نہیں	وہ ملے	اُن سے	سے	پیچھے اُن کے	یہ کہ نہیں	ڈر

اور جو لوگ ان کے پیچھے دنیا میں ہیں اور ابھی تک ان سے نہیں ملے۔ ان کے بارے میں بھی یہ خیال کر کے خوش ہوتے ہیں کہ ان

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ (170) يَسْتَبْشِرُوْنَ بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ ۙ وقف لازم

اُن پر	اور نہ	وہ	وہ غمگین ہوں گے	وہ خوشخبری لیتے ہیں	نعمت کی	طرف سے	اللہ کی	اور فضل

کے لیے بھی نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ اور ان پر اللہ کے انعام اور اس کے فضل کے بارے میں خوش خبری پاتے

17 ع 16 8

وَّاَنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿171﴾ اَلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِلّٰهِ

اور بے شک	اللہ	نہیں	وہ ضائع کرتا	ثواب	ایمان والوں کا	جن لوگوں نے	حکم قبول کیا	اللہ کا

رہتے ہیں اور اس پر بھی خوش ہیں کہ اللہ ایمان والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔ کیا شان ہے ان مومنین کی جو ایک

مع وَالرَّسُوْلِ مِنْۢ بَعْدِ مَآ اَصَابَهُمُ الْقَرْحُ ۛ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا مِنْهُمْ

اور رسول کا	سے	بعد (اس کے)	جو	پہنچے اُن کو	زخم	اُن کے لیے جو	وہ نیکی کرتے ہیں	اُن میں سے

لڑائی میں چوٹ کھانے کے بعد دوبارہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی پکار پر جہاد کے لیے نکل کھڑے ہوئے! ان میں سے جو نیک

وَاتَّقَوْا اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿172﴾ اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ

اور وہ پرہیزگار ہیں	ثواب	بڑا	جو لوگ کہ	اُس نے کہا	اُن سے	لوگوں نے	بے شک	لوگ	البتہ

اور پرہیزگار ہیں ان کے لیے بڑا اجر ہے۔ یہ وہ ہیں جنہیں لوگوں نے خبر دی کہ ”دشمن نے تمہارے

جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا ۖ وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ

وہ جمع ہوئے ہیں	تمہارے لیے	پس تم ڈرو اُن سے	تو اور زیادہ کیا اُن کو	ایمان میں	اور وہ بولے	کافی ہے ہمیں	اللہ

خلاف بڑی طاقت جمع کر لی ہے اس سے ڈرو۔ لیکن اس چیز نے ان کے ایمان میں اور اضافہ کر دیا اور وہ بول اٹھے ”اللہ ہمارے

وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ﴿173﴾ فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ

اور اچھا	کارساز ہے	پھر وہ لوٹے	احسان کے ساتھ	طرف سے	اللہ کی	اور فضل کے	نہ	وہ پہنچی اُن کو

لیے کافی ہے اور وہ بہترین کارساز ہے۔“ پھر وہ نکلے تو اللہ کی نعمتیں اور اس کا فضل سمیٹ کر لوٹے۔ انھیں کوئی نقصان

سُوْٓءٌ ۙ وَّاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ ﴿174﴾ اِنَّمَا ذٰلِكُمُ

کوئی تکلیف	اور انہوں نے پیروی کی	رضامندی	اللہ کی	اور اللہ	ہے	فضل والا	بڑے	بے شک	یہ

نہ پہنچا۔ وہ اللہ کی رضا مندی پر چلے اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔ اے مسلمانو! یہ شیطان

الشَّيْطٰنُ يُخَوِّفُ اَوْلِيَآءَهٗ ۠ فَلَا تَخَافُوْهُمْ وَخَافُوْنِ اِنْ كُنْتُمْ

شیطان ڈراتا ہے	اپنے دوستوں سے	پس نہ	تم ڈرو اُن سے	اور تم ڈرو مجھ سے	اگر	تم ہو

ہے جو تمہیں اپنے ساتھیوں کے ذریعے ڈراتا ہے۔ تم ان سے نہ ڈرو بلکہ مجھ سے ڈرو اگر

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿175﴾ وَلَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِي الْكُفْرِ ۚ اِنَّهُمْ

ایمان والے	اور نہ	وہ غمگین کریں آپ کو	وہ لوگ جو	وہ بھاگ دوڑ کرتے ہیں	میں	کفر	بے شک وہ

تم مومن ہو۔ اے نبی ﷺ! کافروں کی مخالفانہ سرگرمیاں آپ ﷺ کے لیے غم کا باعث نہ بنیں۔ وہ اللہ کو کوئی

لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ؕ يُرِيْدُ اللّٰهُ اَلَّا يَجْعَلَ لَهُمْ حَظًّا فِي الْاٰخِرَةِ ۚ

ہرگز نہ وہ بگاڑ سکیں گے	اللہ کا	کچھ بھی	ارادہ کرتا ہے اللہ	یہ کہ نہ	وہ رکھے	اُن کے لیے	کوئی حصّہ	میں	آخرت

نقصان نہیں پہنچا سکتے۔ اللہ چاہتا ہے کہ ان کے لیے آخرت کی نعمتوں میں کوئی حصہ نہ رکھے

وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿176﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ

اوراُن کے لیے ہے	عذاب	بہت بڑا	بے شک	جن لوگوں نے	اُنہوں نے خریدا	کُفر	بدلے ایمان کے

اور ان کے لیے وہاں عذاب ہے۔ اور جن لوگوں نے ایمان کے بدلے کفر خریدا وہ اللہ کا

لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿177﴾ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ

ہرگز نہ وہ نقصان پہنچا سکیں گے	اللہ کو	کچھ بھی	اوراُن کے لیے ہے	عذاب	دردناک	اور نہ	وہ ہرگز گمان کریں	وہ لوگ جو

کچھ نہیں بگاڑ سکتے بلکہ ان کے لیے درد ناک عذاب ہے۔ کافر لوگ یہ نہ سمجھیں کہ

كَفَرُوْٓا اَنَّمَا نُمْلِيْ لَهُمْ خَيْرٌ لِّاَنْفُسِهِمْ ؕ اِنَّمَا نُمْلِيْ لَهُمْ

وہ کافر ہوئے	یہ کہ جو	ہم ڈھیل دیتے ہیں	اُن کو	وہ بہتر ہے	اُن کی جانوں کے لیے	صرف	ہم ڈھیل دیتے ہیں	اُن کو

جو مہلت ہم نے انھیں دے رکھی ہے وہ ان کے حق میں بہتر ہے۔ نہیں، ہم انھیں ڈھیل دے رہے ہیں تاکہ وہ

لِيَزْدَادُوْٓا اِثْمًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿178﴾ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيَذَرَ

تاکہ وہ زیادہ ہو جائیں	گناہوں میں	اوراُن کے لیے ہے	عذاب	ذلیل کرنے والا	نہیں	وہ ہے اللہ	کہ وہ چھوڑ دے

گناہ میں اور بڑھ جائیں اور ان کے لیے ذلت والا عذاب ہوگا۔ اللہ تم مسلمانوں کو اس حالت

الْمُؤْمِنِيْنَ عَلٰى مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ حَتّٰى يَمِيْزَ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ ؕ

ایمان والوں کو	اوپر	اس کے جو	تم ہو	جس پر	یہاں تک کہ	وہ الگ کر دے	ناپاک کو	سے	پاک

پر نہیں رہنے دے گا جس پر تم اب ہو۔ وہ ناپاک کو پاک سے الگ کر کے رہے گا۔

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَجْتَبِيْ

اور نہیں	وہ ہے اللہ	کہ وہ آگاہ کر دے تم کو	پر	غیب	اور لیکن	اللہ	وہ خاص کر لیتا ہے

اللہ ایسا نہیں ہے کہ تمھیں غیب کی ساری باتوں سے آگاہ کردے البتہ وہ اپنے رسولوں میں

مِنْ رُّسُلِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۖ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۚ وَاِنْ تُؤْمِنُوْا

سے	اپنے رسولوں	جسے	وہ چاہے	پس تم ایمان رکھو	اللہ پر	اور اُسکے رسولوں پر	اور اگر	تم ایمان رکھو

سے جسے چاہتا ہے اس کام کے لیے چن لیتا ہے۔ پس تم ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے رسولوں پر۔ اور اگر تم ایمان لاؤ گے

وَتَتَّقُوْا فَلَكُمْ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿179﴾ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ

اور تم تقویٰ اختیار کرو	تو تمہارے لیے	ثواب ہے	بڑا	اور نہ	وہ ہرگز گمان کریں	وہ لوگ جو	وہ بخل کرتے ہیں

اور تقویٰ اختیار کرو گے تو تمہارے لیے بڑا اجر ہے۔ جن لوگوں کو اللہ نے مال و دولت سے نوازا ہے مگر وہ اللہ کے لیے مال خرچ

بِمَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ هُوَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ بَلْ هُوَ شَرٌّ

اُس چیز کا جو	دی اُن کو اللہ نے	سے	اپنے فضل	(کہ) وہ	بہتر ہے	اُن کے لیے	بلکہ	وہ	بُرا ہے

کرنے میں بخل سے کام لیتے ہیں وہ یہ نہ سمجھیں یہ ان کے حق میں اچھا ہے بلکہ یہ ان کے حق

لَّهُمْ ؕ سَيُطَوَّقُوْنَ مَا بَخِلُوْا بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ

اُن کے لیے	جلد اُن کو طوق پہنائے جائیں گے	جو	انہوں نے بخل کیا	ساتھ اُس کے	دن	قیامت کے	اور اللہ کے لیے ہے	وراثت

میں برا ہے۔ جس مال و دولت میں وہ بخل کر رہے ہیں اس کا قیامت کے دن انھیں طوق پہنایا جائے گا۔ اور یاد رکھو، آسمانوں اور

18 ع 9 9
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿180﴾ ع لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ

آسمانوں کی	اور زمین کی	اور اللہ	اُس چیز سے جو	تم کرتے ہو	خوب باخبر ہے	بے شک	سُن لی	اللہ نے

زمین کی ہر چیز کا وارث اللہ ہے اور وہ تمہارے اعمال سے باخبر ہے۔ بے شک اللہ نے ان لوگوں

وقف لازم
قَوْلَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ فَقِيْرٌ وَّنَحْنُ اَغْنِيَآءُ ۘ سَنَكْتُبُ مَا

بات	اُن لوگوں کی	جنہوں نے کہا	بے شک	اللہ	محتاج ہے	اور ہم	دولت مند ہیں	بے شک ہم لکھتے ہیں	جو کچھ

کی بات سن لی جنہوں نے کہا ''اللہ محتاج ہے ہم غنی ہیں!'' ہم ان کی یہ بات لکھ رکھیں گے

قَالُوْا وَقَتْلَهُمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّنَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ

انہوں نے کہا	اور قتل کرنا اُن کا	نبیوں کو	ناحق	اور ہم کہیں گے	تم چکھو	عذاب

اور ان کا وہ جرم بھی جو وہ نبیوں کو ناحق قتل کرتے رہے۔ پھر آخرت میں ان سے کہیں گے ''اب تم آگ کا

الْحَرِيْقِ ﴿181﴾ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ

آگ میں جلنے کا	یہ ہے	بدلہ اُس کا جو	آگے بھیجا	تمہارے ہاتھوں نے	اور یہ کہ	اللہ	نہیں ہے	ظلم کرنے والا

عذاب چکھو!۔ یہ سب کچھ تمہارے اپنے ہاتھوں کی کمائی ہے۔ اور اللہ ان بندوں پر ظلم کرنے

لِّلْعَبِيْدِ ۚ ﴿182﴾ اَلَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ عَهِدَ اِلَيْنَآ اَلَّا نُؤْمِنَ لِرَسُوْلٍ

بندوں پر	جن لوگوں نے کہا	بے شک	اللہ نے	عہد کیا ہے	طرف ہماری	یہ کہ نہ	ہم ایمان لائیں	کسی رسول پر

والا نہیں۔'' یہی لوگ کہتے ہیں ''اللہ نے ہمیں حکم دے رکھا ہے کہ ہم کسی رسول کو نہ مانیں

حَتّٰى يَاْتِيَنَا بِقُرْبَانٍ تَاْكُلُهُ النَّارُ ؕ قُلْ قَدْ جَآءَكُمْ رُسُلٌ

یہاں تک کہ	وہ لائے ہمارے پاس	ایسی قربانی کو	کھا جائے جس کو	آگ	کہہ دیجیے	بے شک	وہ آئے تمہارے پاس	رسول

جب تک وہ ایسی قربانی پیش نہ کرے جسے آگ کھا لے۔'' اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان سے کہیں ''مجھ سے پہلے تمہارے پاس

مِّنْ قَبْلِيْ بِالْبَيِّنٰتِ وَبِالَّذِيْ قُلْتُمْ فَلِمَ قَتَلْتُمُوْهُمْ اِنْ كُنْتُمْ

سے	پہلے میرے	ساتھ کھلی نشانیوں کے	اور ساتھ اُس کے جو	تم نے کہی	پھر کیوں	تم نے قتل کیا اُن کو	اگر	تم ہو

بہت سے رسول کھلی نشانیاں لے کر آئے اور وہ معجزہ بھی لائے جو تم مانگ رہے ہو پھر تم نے انھیں کیوں قتل کیا

صٰدِقِيْنَ ﴿183﴾ فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ جَآءُوْ

سچے	پھر اگر	وہ جھٹلائیں آپ کو	تو بے شک	جھٹلائے گئے کئی رسول	سے	پہلے آپ کے	جو وہ لائے تھے

اگر تم سچے ہو؟'' اے نبی ﷺ! یہ لوگ آپ ﷺ کو جھٹلاتے ہیں تو آپ ﷺ سے پہلے بھی بہت سے رسول جھٹلائے جا چکے ہیں جو

بِالْبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ وَالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ﴿184﴾ كُلُّ نَفْسٍ ذَآىِٕقَةُ الْمَوْتِ ؕ

کھلی نشانیوں کے	اور چھوٹی کتابیں	اور کتاب	روشن	ہر	جان	چکھنے والی ہے	موت کو

کھلی نشانیاں، صحیفے اور روشن کتابیں لے کر آئے تھے۔ یاد رکھو، ہر شخص کو موت کا مزا چکھنا ہے۔

وَاِنَّمَا تُوَفَّوْنَ اُجُوْرَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ

اور بے شک	تم پورے دیے جاؤ گے	اجر اپنے	دن	قیامت کے	پھر جو کوئی	وہ بچا لیا گیا	سے	آگ

پھر قیامت کے دن تمھیں تمہارے اعمال کا پورا بدلہ دیا جائے گا۔ جو شخص دوزخ کی آگ سے بچ جائے

وَاُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ ؕ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ﴿185﴾

اور وہ داخل کیا گیا	جنت میں	تو بے شک	وہ کامیاب ہوا	اور نہیں	زندگی	دنیا کی	مگر	فائدہ اٹھانا	دھوکے کا

اور جنت میں داخل کیا جائے تو وہ یقیناً کامیاب ہوگا۔ یہ دنیا کی زندگی دھوکے کا سودا ہے۔

لَتُبْلَوُنَّ فِيْٓ اَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ۗ وَلَتَسْمَعُنَّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا

ضرور تم کو آزمایا جائے گا	میں	تمہارے مالوں	اور تمہاری جانوں میں	اور ضرور تم سنو گے	سے	اُن لوگوں جن کو	دی گئی

مسلمانو! تمھیں ضرور مال اور جان کی آزمائش میں ڈالا جائے گا اور تمھیں اہل کتاب اور مشرکین کی

الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا اَذًى كَثِيْرًا ؕ وَاِنْ

کتاب	سے	پہلے تم	اور سے	اُن لوگوں جو	وہ شرک کرتے ہیں	ستانا	بہت	اور اگر

جانب سے بہت تکلیف دہ باتیں بھی سننی پڑیں گی۔ لیکن اگر تم

تَصۡبِرُوۡا وَ تَتَّقُوۡا فَاِنَّ ذٰلِكَ مِنۡ عَزۡمِ الۡاُمُوۡرِ ﴿186﴾ وَاِذۡ اَخَذَ اللّٰهُ

تم صبر کرو	اور تم تقویٰ اختیار کرو	تو بے شک	یہ ہے	سے	ہمت کے	کاموں میں	اور جب	لیا اللہ نے

نے صبر سے کام لیا اور تقویٰ اختیار کیا تو یہ بڑے حوصلے کا کام ہے۔ یاد کرو جب اللہ نے اہل کتاب سے

مِيۡثَاقَ الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡكِتٰبَ لَتُبَيِّنُنَّهٗ لِلنَّاسِ وَلَا تَكۡتُمُوۡنَهٗ

عہد	اُن لوگوں سے جو	دیے گئے	کتاب	ضرور تم بیان کرو گے اُس کو	لوگوں کے لیے	اور نہیں	تم چھپاؤ گے اُس کو

اس بات کا عہد لیا کہ لوگوں کے سامنے اللہ کی کتاب کو ٹھیک بیان کرنا اور اس کی کوئی بات نہ چھپانا۔

فَنَبَذُوۡهُ وَرَآءَ ظُهُوۡرِهِمۡ وَاشۡتَرَوۡا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيۡلًا ؕ فَبِئۡسَ مَا

پھر انھوں نے پھینک دیا اُس کو	پیچھے	اپنی پیٹھوں کے	اور خرید لیا	بدلے اُس کے	مال	تھوڑا	پس برا ہے	جو کچھ

مگر انھوں نے اس حکم کو پس پشت ڈال دیا اور اس کے بدلے میں دنیا کا حقیر مال حاصل کرنے لگے۔ کیسی بری چیز ہے

يَشۡتَرُوۡنَ ﴿187﴾ لَا تَحۡسَبَنَّ الَّذِيۡنَ يَفۡرَحُوۡنَ بِمَاۤ اَتَوۡا وَّيُحِبُّوۡنَ اَنۡ

وہ خریدتے ہیں	نہ	آپ ہرگز گمان کریں	ان لوگوں کو جو	وہ خوش ہوتے ہیں	اُس پر جو	انھوں نے کیے	اور وہ چاہتے ہیں	کہ

جو انھوں نے خریدی! اے نبی ﷺ! جو لوگ آج اپنے کرتوتوں پر خوش ہیں اور چاہتے ہیں ان کے

يُّحۡمَدُوۡا بِمَا لَمۡ يَفۡعَلُوۡا فَلَا تَحۡسَبَنَّهُمۡ بِمَفَازَةٍ مِّنَ الۡعَذَابِ ۚ

اُن کی تعریف کی جائے	اُس چیز پر جو	نہیں	انھوں نے کی	پس نہ	آپ گمان کریں اُن کے بارے میں	نجات کو	سے	عذاب

ایسے کاموں کی تعریف کی جائے جو انھوں نے کیے ہی نہیں تو آپ ﷺ ان کو عذاب سے بری نہ سمجھیں۔

وَلَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿188﴾ وَلِلّٰهِ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى

اور اُن کے لیے ہے	عذاب	دردناک	اور اللہ کی ہے	بادشاہی	آسمانوں کی	اور زمین کی	اور اللہ	اُوپر

انھیں دردناک عذاب ہوگا۔ یاد رکھو، آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اللہ ہی کی ہے اور وہ ہر

كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿189﴾ اِنَّ فِىۡ خَلۡقِ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَاخۡتِلَافِ الَّيۡلِ 19 ع 10

ہر	چیز کے	بڑا قادر ہے	بے شک	میں	پیدائش	آسمانوں کی	اور زمین کی	اور بدل جانے	رات کے

چیز پر بڑا قادر ہے۔ بے شک آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں اور رات دن کے باری باری

وَالنَّهَارِ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِى الۡاَلۡبَابِ ﴿190﴾ الَّذِيۡنَ يَذۡكُرُوۡنَ اللّٰهَ قِيٰمًا

اور دن کے	ضرور نشانیاں ہیں	عقل والوں کے لیے	وہ جو	یاد کرتے ہیں	اللہ کو	کھڑے

آنے میں ان لوگوں کے لیے اللہ کی بہت نشانیاں ہیں جو عقل والے ہیں۔ جو کھڑے،

وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُوْنَ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ

اور بیٹھے	اور پر	اپنی کروٹوں	اور وہ غور و فکر کرتے ہیں	میں	بننے	آسمانوں کے	اور زمین کے

بیٹھے اور اپنی کروٹوں پر ہر وقت اللہ کو یاد کرتے ہیں۔ اور وہ آسمانوں اور زمین کی تخلیق پر غور و فکر کرتے ہیں

رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿191﴾

اے ہمارے رب	نہیں	تُو نے پیدا کیا	یہ	بے کار	پاک ہے تُو	پس بچا ہم کو	عذاب	آگ کے سے

اور پکار اٹھتے ہیں ''اے ہمارے رب! تو نے یہ سب کچھ بے مقصد نہیں پیدا کیا۔ تو پاک ہے۔ ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا!

رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ۭ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ

اے ہمارے رب	بے شک تُو	جس کو	تُو داخل کرے	آگ میں	پس بے شک	تُو نے ذلیل کر دیا اُس کو	اور نہیں	ظالموں کے لیے

اے ہمارے رب! جسے تو نے دوزخ میں ڈالا اسے تو نے واقعی ذلیل کر دیا۔ وہاں ظالموں کا کوئی

مِنْ اَنْصَارٍ ﴿192﴾ رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ

کوئی	مددگار	اے ہمارے رب	بے شک ہم نے	ہم نے سنا	ایک پکارنے والا	وہ پکارتا ہے	ایمان کے لیے	یہ کہ

مددگار نہیں۔ اے ہمارے رب! بے شک ہم نے ایک پکارنے والے کو سنا جو ایمان کی طرف بلا رہا تھا اے لوگو! اپنے

اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ڰ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا

تم ایمان لاؤ	اپنے رب پر	پس ہم ایمان لائے	اے ہمارے رب	پس تُو بخش دے	ہمارے لیے	گناہ ہمارے	اور دُور کر دے	ہم سے

رب پر ایمان لاؤ تو ہم ایمان لائے اے ہمارے رب! ہمارے گناہ بخش دے۔ ہماری برائیوں کو ہم

سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ﴿193﴾ ۚ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى

بُرائیاں ہماری	اور فوت کر ہم کو	ساتھ	نیکوں کے	اے رب ہمارے	اور تو دے ہمیں	جو	تُو نے وعدہ کیا ہم سے	پر

سے دور فرما! ہمارا خاتمہ نیک لوگوں کے ساتھ ہو! اے ہمارے رب! ہمیں وہ سب کچھ عطا فرما جس کا تو نے

رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿194﴾

اپنے رسولوں کے	اور نہ	تُو رُسوا کرنا ہمیں	دن	قیامت کے	بے شک تُو	نہیں	تو خلاف کرتا	وعدے کو

اپنے رسولوں کے ذریعے ہم سے وعدہ کیا اور قیامت کے دن ہمیں رسوا نہ کرنا! بے شک تو اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔

فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّىْ لَآ اُضِيْعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ

پس اُس نے قبول کیا	اُن کے لیے	اُن کے رب نے	یہ کہ میں	نہیں	میں ضائع کروں گا	عمل	کسی عمل کرنے والے کا	تم میں سے

اور تو پھر ان کے رب نے ان کی دعا قبول فرمائی'' اے میرے بندو! میں تم میں سے کسی نیک کام کرنے والے کو اس کی نیکی کے اجر

مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى ۚ بَعْضُكُمْ مِّنْ بَعْضٍ ۚ فَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا

سے	مرد	یا	عورت	بعض تمہارے	میں سے ہیں	بعض	پس جن لوگوں نے	انھوں نے ہجرت کی

سے محروم نہیں کروں گا خواہ وہ نیکی کسی مرد نے کی ہو یا عورت نے کیونکہ تم سب انسان ہو...... اور وہ لوگ جنھوں نے ہجرت کی، اپنا

وَاُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَاُوْذُوْا فِيْ سَبِيْلِيْ وَقٰتَلُوْا وَقُتِلُوْا لَاُكَفِّرَنَّ

اور وہ نکالے گئے	سے	گھروں اپنے	اور وہ ستائے گئے	میں	میری راہ	اور وہ لڑے	اور وہ شہید ہوئے	ضرور میں دُور کروں گا

گھر بار چھوڑا، جو میری راہ میں ستائے گئے، جنھوں نے جہاد کیا اور شہید ہوئے، میں ضرور ان کی

عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ

اُن سے	برائیاں اُن کی	اور ضرور میں داخل کروں گا اُن کو	باغوں میں	بہتی ہیں	سے	نیچے اُن کے	نہریں

خطائیں ان سے دور کروں گا اور انھیں ایسے باغوں میں داخل کروں گا جن میں نہریں جاری ہوں گی

ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ ﴿195﴾ لَا يَغُرَّنَّكَ

یہ ثواب ہے	سے	ہاں	اللہ کے	اور اللہ	پاس اُس کے ہے	اچھا	ثواب	نہ	وہ دھوکہ دے آپ کو

اور یہ سب اللہ کی طرف سے انھیں اجر ملے گا۔ اور بہترین اجر اللہ ہی کے پاس ہے۔" اے نبی ﷺ! ملک کے اندر

تَقَلُّبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِي الْبِلَادِ ﴿196﴾ مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ۫ ثُمَّ مَاْوٰىهُمْ

گھومنا پھرنا	اُن لوگوں کا جو	وہ کافر ہوئے	میں	شہروں	یہ فائدہ ہے	تھوڑا	پھر	ٹھکانہ اُن کا

کافروں کی سرگرمیاں آپ ﷺ کو دھوکے میں نہ ڈالیں۔ ان کے لیے چار دن کا عیش ہے۔ پھر ان کا ٹھکانا

جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿197﴾ لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنّٰتٌ

جہنم ہے	اور وہ برا ہے	بچھونا	لیکن	جو لوگ	وہ ڈرتے ہیں	اپنے رب سے	ان کے لیے ہیں	باغات

جہنم ہے جو بہت بری جگہ ہے۔ البتہ جو لوگ اپنے رب سے ڈرتے ہیں، ان کے لیے آخرت میں ایسے باغ ہوں گے

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ وَمَا

وہ بہتی ہیں	سے	نیچے اُن کے	نہریں	ہمیشہ رہنے والے ہیں	اُس میں	(یہ) مہمانی ہے	سے	ہاں	اللہ کے	اور جو

جن میں نہریں بہتی ہوں گی وہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ یہ اللہ کی طرف سے ان کی میزبانی ہوگی۔ اور جو کچھ

الثلثة

عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّلْاَبْرَارِ ﴿198﴾ وَاِنَّ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَمَنْ يُّؤْمِنُ

پاس ہے	اللہ کے	وہ بہتر ہے	نیکوں کے لیے	اور بے شک	بعض	اہلِ	کتاب	البتہ جو	وہ ایمان رکھتے ہیں

اللہ کے پاس ہے نیک لوگوں کے لیے وہی بہتر ہے۔ مسلمانو! اہل کتاب میں ایسے بھی ہیں جو اللہ پر ایمان رکھتے ہیں

بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ خٰشِعِيْنَ لِلّٰهِ ۙ

اللہ پر	اور جو	وہ نازل کیا گیا	طرف تمہاری	اور جو	وہ نازل کیا گیا	طرف اُن کے	وہ عاجزی کرتے ہیں	اللہ کے لیے

اور اس کتاب کو بھی مانتے ہیں جو تمہاری طرف بھیجی گئی اور اُس کتاب کو بھی مانتے ہیں جو اس سے پہلے خود ان کی طرف اتاری گئی۔

لَا يَشْتَرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ

نہیں وہ خریدتے	بدلے آیتوں	اللہ کی	مال	تھوڑا	یہ لوگ ہیں	اُن کے لیے ہے	اجر اُن کا	پاس

ان کے دل اللہ کے آگے جھکے رہتے ہیں۔ وہ اللہ کی آیتوں کے عوض میں دنیا کا حقیر مال حاصل نہیں کرتے۔ یہی لوگ ہیں جن کا اجر

رَبِّهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿199﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا

اُن کے رب کے	بے شک	اللہ	جلد لینے والا ہے	حساب	اے	لوگو جو	وہ ایمان لائے	تم صبر کرتے رہو

ان کے رب کے پاس ہے۔ بے شک اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔ اے ایمان والو! تم صبر سے کام لو، ثابت قدم رہو، دشمن کے

20 ع 11 11 وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا ۣ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿200﴾ ع

اور ایک دوسرے کو صبر کی تاکید کرتے رہو	اور تم جہاد کے لیے تیار رہو	اور تم ڈرو	اللہ سے	تاکہ	تم فلاح پاؤ

مقابلے میں ہر وقت تیار رہو اور اللہ سے ڈرو تاکہ تم کامیاب ہو۔

(4) سُوْرَةُ النِّسَاۗءِ مَدَنِيَّةٌ (92)

آیاتہا 176 — رکوعاتہا 24

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ

اے	لوگو	تم ڈرو	اپنے رب سے	جس نے	پیدا کیا تمہیں	سے	جان	ایک

اے لوگو! تم اپنے رب سے ڈرو جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا،

وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَاۗءً ۚ وَاتَّقُوا

اور اس نے پیدا کیا	اُس سے	جوڑا اُس کا	اور اس نے پھیلا دیے	اُن دونوں سے	مرد	بہت	اور عورتیں	اور تم ڈرو

اسی سے اس کا جوڑا بنایا اور پھر دونوں کی نسل سے مردوں اور عورتوں کی بہت بڑی تعداد دنیا میں پھیلا دی۔ تم اللہ ہی سے ڈرو جس کا

اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَاۗءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ

اللہ سے	وہ جو	تم آپس میں مانگتے ہو	اُس کے نام سے	اور رشتے	بے شک	اللہ	وہ ہے	تم پر

واسطہ دے کر ایک دوسرے سے سوال کرتے ہو اور رشتہ داروں کے ساتھ قطع تعلقی سے بچو۔ بے شک اللہ تمہاری

رَقِيْبًا ﴿۱﴾ وَاٰتُوا الْيَتٰمٰٓى اَمْوَالَهُمْ وَلَا تَتَبَدَّلُوا الْخَبِيْثَ بِالطَّيِّبِ ۠

نگہبان	اور تم دو	یتیموں کو	مال اُن کے	اور نہ	تم بدل ڈالو	ناپاک کو	بدلے پاک کے

نگرانی کر رہا ہے۔ اور دیکھو، تم یتیموں کا مال ان کے حوالے کر دو۔ اپنے برے مال کو ان کے اچھے مال سے نہ بدلو۔

وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَهُمْ اِلٰٓى اَمْوَالِكُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حُوْبًا كَبِيْرًا ﴿۲﴾ وَاِنْ

اور نہ	تم کھاؤ	اُن کے مال	ملا کر	اپنے مالوں میں	بے شک یہ	ہے	گناہ	بڑا	اور اگر

اور یتیموں کا مال اپنے مال میں ملا کر نہ کھاؤ۔ یقیناً یہ بہت بڑا گناہ ہے۔ اگر تمہیں

خِفْتُمْ اَلَّا تُقْسِطُوْا فِى الْيَتٰمٰى فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ

تم ڈرو	یہ کہ نہ	تم انصاف کر سکو گے	بارے میں	یتیم عورتوں کے	پس تم نکاح کر لو	جو	پسند ہو	تم کو	میں سے

اندیشہ ہو کہ یتیم لڑکیوں کے بارے میں انصاف نہ کر سکو گے تو اُن سے نکاح کر لو جو تمہیں پسند ہوں دو سے، تین سے یا چار سے۔

النِّسَآءِ مَثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ۚ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تَعْدِلُوْا فَوَاحِدَةً

عورتوں	دو دو	اور تین تین	اور چار چار	پس اگر	تم ڈرو	کہ نہ	تم عدل کر سکو گے	تو ایک ہی

لیکن اگر تمہیں خدشہ ہو زیادہ بیویوں کی صورت میں ان کے درمیان انصاف نہیں کر سکو گے تو ایک ہی سے نکاح کرو،

اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ؕ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَلَّا تَعُوْلُوْا ؕ ﴿۳﴾ وَاٰتُوا النِّسَآءَ

یا	جس کے	مالک ہوئے	دائیں ہاتھ تمہارے	یہ	زیادہ قریب ہے	یہ کہ نہ	تم بے انصافی کرو	اور تم دو	بیویوں کو

یا جو کنیز تمہاری ملکیت میں ہو۔ اس طرح تم ناانصافی سے بچ سکتے ہو۔ بیویوں کو ان کے مہر

صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً ؕ فَاِنْ طِبْنَ لَكُمْ عَنْ شَىْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا فَكُلُوْهُ

مہر اُن کے	خُوشی سے	پس اگر	وہ خوشی سے دیں	تم کو	سے	کچھ چیز	اس سے	خود	پس تم کھاؤ اُسے

خوش دلی سے ادا کرو۔ اگر وہ اپنی مرضی سے اس میں سے کچھ تمہارے لیے چھوڑ دیں تو اسے

هَنِيْٓـًٔا مَّرِيْٓـًٔا ﴿۴﴾ وَلَا تُؤْتُوا السُّفَهَآءَ اَمْوَالَكُمُ الَّتِىْ جَعَلَ اللّٰهُ

مزے	خُوشی سے	اور نہ	تم دو	بے وقوفوں کو	اپنا مال	جن کو	بنایا ہے	اللہ نے

تم ہنسی خوشی سے کھاؤ۔ اور وہ مال و دولت جسے اللہ نے تمہارے لیے قیام اور بقا کا ذریعہ بنایا ہے اسے نادان یتیموں کے حوالے نہ کرو

لَكُمْ قِيٰمًا وَّارْزُقُوْهُمْ فِيْهَا وَاكْسُوْهُمْ وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا

تمہارے لیے	گزارے کا ذریعہ	اور تم کھلاؤ اُن کو	اُس میں سے	اور پہناؤ اُن کو	اور تم کہو	اُن کو	بات

بلکہ اس میں سے ان کے کھانے اور کپڑے کا انتظام کرو اور ان سے بھلائی کی

مَّعْرُوْفًا ﴿5﴾ وَابْتَلُوا الْيَتٰمٰى حَتّٰٓى اِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ ۚ فَاِنْ اٰنَسْتُمْ

اچھی	اور تم پرکھو	یتیموں کو	یہاں تک کہ	جب	وہ پہنچیں	نکاح کو	پھر اگر	تم پاؤ

بات کہو۔ ان کی سمجھ بوجھ کا جائزہ لیتے رہو یہاں تک کہ وہ بالغ ہو کر نکاح کی عمر کو پہنچ جائیں۔ پھر اگر تم ان میں

مِّنْهُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوْٓا اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ ۚ وَلَا تَاْكُلُوْهَآ اِسْرَافًا

اُن میں	سوجھ بوجھ کو	تو تم حوالے کردو	اُن کی طرف	مال اُن کے	اور نہ	تم کھاؤ اُسے	زیادتی سے

سمجھداری دیکھو تو ان کا مال ان کے حوالے کردو۔ ایسا نہ کرو کہ فضول خرچی کر کے جلدی سے

وَّبِدَارًا اَنْ يَّكْبَرُوْا ۭ وَمَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ ۚ وَمَنْ كَانَ

اور جلدی سے	کہیں	وہ بڑے ہو جائیں	اور جو کوئی	وہ ہے	دولت مند	پس چاہیے کہ وہ بچے	اور جو کوئی	وہ ہے

ان کا مال کھا پی جاؤ کہ جب وہ بڑے ہوں گے تو اپنا مال مانگیں گے۔ وہ مال دار جو کسی یتیم کا سرپرست ہو اسے چاہیے کہ یتیم کا مال

فَقِيْرًا فَلْيَاْكُلْ بِالْمَعْرُوْفِ ۭ فَاِذَا دَفَعْتُمْ اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ فَاَشْهِدُوْا

غریب	تو چاہیے کہ وہ کھائے	دستور کے مطابق	پھر جب	تم حوالے کرو	اُن کی طرف	مال ان کے	پس تم گواہ بنالو

اپنے اوپر خرچ نہ کرے۔ لیکن محتاج سرپرست اپنی حاجت کے مطابق کھا سکتا ہے۔ پھر جب ان کا مال ان کے حوالے کرو تو اس پر

عَلَيْهِمْ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ﴿6﴾ لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ

اُن پر	اور کافی ہے	اللہ	حساب لینے والا	مردوں کے لیے ہے	حصہ	اُس سے جو	وہ چھوڑ گئے	والدین

لوگوں کو گواہ بنالو۔ ویسے حساب لینے کے لیے اللہ کافی ہے۔ ماں باپ اور دوسرے رشتہ داروں کے ترکے میں سے مردوں کا بھی حصہ

وَالْاَقْرَبُوْنَ ۠ وَلِلنِّسَاۗءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ مِمَّا

اور رشتہ دار	اور عورتوں کے لیے ہے	حصہ	اُس چیز سے جو	وہ چھوڑ گئے	ماں باپ	اور رشتہ دار	اُس سے جو

ہے اور ماں باپ اور دوسرے رشتہ داروں کے ترکے میں عورتوں کا بھی حصہ ہے۔

قَلَّ مِنْهُ اَوْ كَثُرَ ۭ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ﴿7﴾ وَاِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ اُولُوا

کم ہو	اُس میں سے	یا	وہ زیادہ ہو	حصہ ہے	مقرر کیا ہوا	اور جب	وہ حاضر ہوں	تقسیم میں	والے

ورثے کا مال تھوڑا ہو یا زیادہ، اس کے سب حصے اللہ نے مقرر کردیے ہیں۔ جب وراثت تقسیم ہو اور بعض

الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنُ فَارْزُقُوْھُمْ مِّنْهُ وَقُوْلُوْا لَھُمْ قَوْلًا

قرابت	اور یتیم	اور مسکین	پس تم کھلاؤ اُن کو	اُس میں سے	اور تم کہو	اُن سے	بات

غریب رشتہ دار، یتیم اور محتاج بھی وہاں آموجود ہوں تو اس میں سے انھیں بھی کچھ دے دو اور ان سے ہمدردی

مَّعۡرُوۡفًا ﴿8﴾ وَلۡيَخۡشَ الَّذِيۡنَ لَوۡ تَرَكُوۡا مِنۡ خَلۡفِهِمۡ ذُرِّيَّةً ضِعٰفًا

اچھی	اور چاہیے کہ وہ ڈریں	جو	اگر	وہ چھوڑ جائیں	سے	پیچھے اپنے	بچے	کمزور (بچے)

کی بات کہو۔ وارثوں کو بھی خیال رکھنا چاہیے کہ اگر وہ خود اپنے پیچھے چھوٹے بچے چھوڑ کر مرتے تو ان کے لیے

خَافُوۡا عَلَيۡهِمۡ ۖ فَلۡيَتَّقُوا اللّٰهَ وَلۡيَقُوۡلُوۡا قَوۡلًا سَدِيۡدًا ﴿9﴾ اِنَّ

وہ ڈریں	اُن پر	پس چاہیے کہ وہ ڈریں	اللہ سے	اور چاہیے کہ وہ کہیں	بات	صحیح	بے شک

انھیں کتنی فکر ہوتی! لہٰذا انھیں اللہ سے ڈرنا چاہیے اور ان غریبوں سے مناسب بات کہنی چاہیے۔ یاد رکھو،

الَّذِيۡنَ يَاۡكُلُوۡنَ اَمۡوَالَ الۡيَتٰمٰى ظُلۡمًا اِنَّمَا يَاۡكُلُوۡنَ فِىۡ بُطُوۡنِهِمۡ

جو لوگ	وہ کھاتے ہیں	مال	یتیموں کے	ناجائز طور پر	بے شک	وہ کھاتے ہیں	میں	پیٹوں اپنے

جو لوگ یتیموں کا مال ناحق کھاتے ہیں وہ اپنے پیٹوں میں آگ کے انگارے بھرتے

نَارًا ؕ وَسَيَصۡلَوۡنَ سَعِيۡرًا ﴿10﴾ ع يُوۡصِيۡكُمُ اللّٰهُ فِىۡۤ اَوۡلَادِكُمۡ ۗ لِلذَّكَرِ 1 ع 10 12

آگ	اور عنقریب وہ ڈالے جائیں گے	آگ (میں)	تاکید کرتا ہے تم کو	اللہ	بارے میں	تمھاری اولاد کے	مرد کے لیے اتنا

ہیں اور عنقریب وہ دوزخ کی بھڑکتی ہوئی آگ میں ڈالے جائیں گے۔ اللہ تمھاری اولاد کے بارے میں تمھیں تاکیدی حکم دیتا ہے کہ

مِثۡلُ حَظِّ الۡاُنۡثَيَيۡنِ ۚ فَاِنۡ كُنَّ نِسَآءً فَوۡقَ اثۡنَتَيۡنِ فَلَهُنَّ

جیسا کہ	حصہ	دو عورتوں	پس اگر	وہ ہوں	عورتیں	زیادہ	دو سے	تو اُن کے لیے ہے

وراثت میں لڑکے کو دو لڑکیوں کے برابر حصہ دیا جائے۔ صرف لڑکیاں ہوں اور وہ دو یا دو سے زیادہ ہوں تو انھیں

ثُلُثَا مَا تَرَكَ ۚ وَاِنۡ كَانَتۡ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصۡفُ ؕ وَلِاَبَوَيۡهِ

دو تہائی	(اس میں سے) جو	وہ چھوڑ گیا	اور اگر	وہ ہے	ایک ہی عورت	تو اُس کے لیے	آدھا	اور اُس کے والدین کے لیے

کل ترکے کا دو تہائی ملے گا۔ اگر صرف ایک لڑکی ہو تو اسے آدھا ملے گا۔ میت کے ماں باپ میں

لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنۡهُمَا السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ اِنۡ كَانَ لَهٗ وَلَدٌ ۚ

واسطے ہر	ایک کے	اُن دونوں میں سے	چھٹا حصہ	اُس میں سے جو	وہ چھوڑ گیا	اگر	وہ ہو	اُس کی	اولاد

سے ہر ایک کو چھٹا حصہ ملے گا بشرطیکہ میت کی اولاد ہو۔

فَاِنۡ لَّمۡ يَكُنۡ لَّهٗ وَلَدٌ وَّوَرِثَهٗۤ اَبَوٰهُ فَلِاُمِّهِ الثُّلُثُ ۚ فَاِنۡ

پس اگر	نہ	وہ ہو	اُس کی	اولاد	اور وارث ہوں اُس کے	ماں باپ اُس کے	تو اُس کی ماں کے لیے	تیسرا حصہ ہے	پس اگر

لیکن اگر اولاد نہ ہو اور صرف ماں باپ وارث ہوں تو ماں کو ایک تہائی حصہ ملے گا اور باقی سارا باپ کو۔ اور اگر

كَانَ لَهٗۤ اِخْوَةٌ فَلِاُمِّهِ السُّدُسُ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصٰى بِهَاۤ

وہ ہو	اُس کے	بھائی بہن	تو اس کی ماں کے لیے	چھٹا حصہ ہے	سے	بعد	وصیت کے	وہ وصیت کر جائے	اُس کی

ماں باپ کے علاوہ میت کے ایک سے زیادہ بھائی یا بہنیں ہوں تو ماں کے لیے چھٹا حصہ ہے۔ یہ تمام حصے میت کی طرف سے کی گئی

اَوْ دَيْنٍ ؕ اٰبَآؤُكُمْ وَاَبْنَآؤُكُمْ لَا تَدْرُوْنَ اَيُّهُمْ اَقْرَبُ لَكُمْ

یا	قرض کے	باپ تمہارے	اور بیٹے تمہارے	نہیں	تم جانتے	کون اُن میں سے	زیادہ قریب ہے	تمہارے لیے

وصیت کو پورا کرنے اور اس کا قرض ادا کرنے کے بعد دیے جائیں۔ تمہارے باپ ہوں یا بیٹے، تم ان کے بارے میں نہیں جانتے

نَفْعًا ؕ فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱۱﴾ وَلَكُمْ

نفع مند	یہ فرض ہے	طرف سے	اللہ کی	بے شک	اللہ	وہ ہے	خوب جاننے والا	خوب حکمت والا	اور تمہارے لیے

کہ ان میں سے کون ہے جو تمہیں سب سے زیادہ نفع پہنچانے والا ہے۔ یہ سب حصے اللہ نے مقرر فرمائے ہیں۔ بے شک اللہ علم والا

نِصْفُ مَا تَرَكَ اَزْوَاجُكُمْ اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهُنَّ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ كَانَ

آدھا	اس کا جو	وہ چھوڑ گئیں	بیویاں تمہاری	اگر	نہ	وہ ہو	اُن کے لیے	اولاد	پھر اگر	وہ ہو

حکمت والا ہے۔ اور جو ترکہ تمہاری بیویاں چھوڑ جائیں اور ان کی کوئی اولاد نہ ہو تو تمہارے لیے اس میں آدھا حصہ ہے۔ اگر ان کی

لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْنَ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصِيْنَ

اُن کی	اولاد	تو تمہارے لیے	چوتھا حصہ ہے	اُس سے جو	وہ چھوڑ گئیں	سے	بعد	وصیت کے	اُس نے وصیت کی

اولاد ہو تو پھر تمہارے لیے چوتھائی حصہ ہے۔ یہ حصے ان کی وصیت پوری کرنے اور ان کا قرض ادا کرنے

بِهَاۤ اَوْ دَيْنٍ ؕ وَلَهُنَّ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْتُمْ اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّكُمْ

جس کی	یا	قرض کے	اور اُن کے لیے	چوتھا حصہ ہے	اُس سے جو	تم چھوڑ جاؤ	اگر	نہ	وہ ہو	تمہاری

کے بعد تقسیم کیے جائیں۔ جو ترکہ تم چھوڑ جاؤ اور تمہاری کوئی اولاد نہ ہو تو بیویوں کا چوتھائی

وَلَدٌ ۚ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ مِمَّا تَرَكْتُمْ مِّنْۢ

اولاد	پس اگر	وہ ہو	تمہاری	اولاد	تو ان بیویوں کے لیے	آٹھواں حصہ ہے	اس سے جو	تم چھوڑ جاؤ	سے

حصہ ہے۔ اور اگر تمہاری اولاد ہو تو پھر ان کے لیے آٹھواں حصہ ہے۔ یہ حصے

بَعْدِ وَصِيَّةٍ تُوْصُوْنَ بِهَاۤ اَوْ دَيْنٍ ؕ وَاِنْ كَانَ رَجُلٌ يُّوْرَثُ

بعد	وصیت کے	جو تم وصیت کر جاؤ	اُس کی	یا	قرض کے	اور اگر	وہ ہو	مرد	ورثہ چھوڑنے والا

بھی وصیت کی تعمیل اور قرض کی ادائیگی کے بعد دیے جائیں۔ لیکن اگر کسی ایسے شخص کا ترکہ ہو

كَلٰلَةً اَوِ امۡرَاَةٌ وَّلَهٗۤ اَخٌ اَوۡ اُخۡتٌ فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنۡهُمَا

کلالہ	یا	وہ عورت ہو	اور اُس کا ہو	بھائی	یا	بہن	پس واسطے ہر	ایک	اُن میں سے

جس کے نہ ماں باپ ہوں اور نہ اولاد اور اس کا وارث صرف اس کا بھائی یا بہن ہو تو ان میں سے ہر ایک

السُّدُسُ ۚ فَاِنۡ كَانُوۡۤا اَكۡثَرَ مِنۡ ذٰلِكَ فَهُمۡ شُرَكَآءُ فِى الثُّلُثِ

چھٹا حصہ ہے	پس اگر	وہ ہوں	زیادہ	سے	اس	پس وہ	حصہ دار ہیں	میں	ایک تہائی

کا چھٹا حصہ ہے۔ اور اگر ایک سے زیادہ ہوں تو ایک تہائی حصے میں سب برابر کے شریک ہوں گے۔

مِنۡۢ بَعۡدِ وَصِيَّةٍ يُّوۡصٰى بِهَاۤ اَوۡ دَيۡنٍ ۙ غَيۡرَ مُضَآرٍّ ۚ وَصِيَّةً

سے	بعد	وصیّت کے	جو وصیت کی گئی	ساتھ اُس کے	یا	قرض کے	نہیں	نقصان پہنچانا	وصیت ہے

لیکن یہ تمام حصے میت کی وصیت پوری کرنے اور اس کا قرض ادا کرنے کے بعد دیئے جائیں بشرطیکہ میت نے اپنی وصیت کے

مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَلِيۡمٌ ؕ ﴿12﴾ تِلۡكَ حُدُوۡدُ اللّٰهِ ؕ وَمَنۡ يُّطِعِ

طرف سے	اللہ کی	اور اللہ ہے	خوب جاننے والا	بڑے تحمّل والا	یہ ہیں	حدیں	اللہ کی	اور جو کوئی	وہ اطاعت کرے	

ذریعے کسی کی حق تلفی نہ کی ہو۔ اللہ کا یہ تاکیدی حکم ہے اور وہ سب کچھ جاننے والا تحمّل والا ہے۔ یہ سب اللہ کی قائم کی ہوئی حدیں ہیں

اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ يُدۡخِلۡهُ جَنّٰتٍ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ

اللہ کی	اور اُس کے رسول کی	تو وہ داخل کرے گا اُس کو	ایسے باغوں میں	وہ جاری ہیں	سے	نیچے جن کے	نہریں

جو لوگ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کریں گے اللہ انھیں ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن میں نہریں بہتی ہوں گی

خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا ؕ وَذٰلِكَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِيۡمُ ﴿13﴾ وَمَنۡ يَّعۡصِ اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ

ہمیشہ رہنے والے ہیں	اُس میں	اور یہ ہے	کامیابی	بڑی	اور جو کوئی	وہ نافرمانی کرے	اللہ کی	اور اُس کے رسول کی

جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے اور یہ بڑی کامیابی ہے۔ مگر جو شخص اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی نافرمانی کرے

وَيَتَعَدَّ حُدُوۡدَهٗ يُدۡخِلۡهُ نَارًا خَالِدًا فِيۡهَا ۖ وَلَهٗ عَذَابٌ

اور وہ گزر جائے	اُس کی حدوں سے	تو وہ داخل کرے گا اُسے	آگ میں	ہمیشہ رہنے والا ہوگا	اُس میں	اور اُس کے لیے ہے	عذاب

اور اللہ کی قائم کردہ حدوں سے باہر نکل جائے تو اللہ اسے دوزخ کی آگ میں ڈالے گا جس میں وہ ہمیشہ رہے گا اور اسے ذلت والا

مُّهِيۡنٌ ﴿14﴾ ع وَالّٰتِىۡ يَاۡتِيۡنَ الۡفَاحِشَةَ مِنۡ نِّسَآئِكُمۡ فَاسۡتَشۡهِدُوۡا 2 ع 4 13

ذلیل کرنے والا	اور جو عورتیں	وہ کرتی ہیں	بے حیائی	سے	تمہاری عورتوں	پس تم گواہ مانگو

عذاب دیا جائے گا۔ مسلمانو! تمہاری عورتوں میں سے جو بے حیائی کریں ان پر اپنے میں سے

عَلَيْهِنَّ اَرْبَعَةً مِّنْكُمْ ۚ فَاِنْ شَهِدُوْا فَاَمْسِكُوْهُنَّ فِي الْبُيُوْتِ

اُن پر	چار گواہ	تم میں سے	پس اگر	وہ گواہی دیں	تو تم بند رکھو ان عورتوں کو	میں	گھروں

چار گواہ طلب کرو۔ اگر وہ گواہی دے دیں تو ان عورتوں کو گھروں میں بند رکھو

حَتّٰى يَتَوَفّٰىهُنَّ الْمَوْتُ اَوْ يَجْعَلَ اللّٰهُ لَهُنَّ سَبِيْلًا ﴿15﴾ وَالَّذٰنِ

یہاں تک کہ	وہ فوت کردے ان کو	موت	یا	وہ کرے	اللہ	اُن کے لیے	کوئی راہ	اور جو دو مرد

یہاں تک کہ موت ان کا خاتمہ کردے یا ان کے لیے اللہ کوئی اور راستہ نکالے۔ جو دونوں مرد

يَاْتِيٰنِهَا مِنْكُمْ فَاٰذُوْهُمَا ۚ فَاِنْ تَابَا وَاَصْلَحَا فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمَا ۗ

کریں بے حیائی	تم میں سے	پس تم ایذا دو ان دونوں کو	پھر اگر	وہ دونوں توبہ کرلیں	اور دونوں نیکی اختیار کرلیں	تو تم چھوڑ دو	اُن دونوں کو

تم میں سے ہوں اور وہ بدفعلی کریں تو تم انھیں ایذا پہنچاؤ۔ پھر اگر وہ توبہ کر کے اپنی اصلاح کرلیں تو انھیں چھوڑ دو۔

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ﴿16﴾ اِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللّٰهِ لِلَّذِيْنَ

بے شک	اللہ	وہ ہے	توبہ قبول کرنے والا	نہایت رحم کرنے والا	بے شک	توبہ قبول کرنا	پر	اللہ	اُن کے لیے ہے جو

بے شک اللہ توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔ یقیناً اللہ کے ہاں صرف انھی لوگوں کی توبہ قبول ہوتی ہے

يَعْمَلُوْنَ السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوْبُوْنَ مِنْ قَرِيْبٍ فَاُولٰٓئِكَ

وہ کرتے ہیں	برائی	ساتھ نادانی کے	پھر	وہ توبہ کرتے ہیں	سے	جلدی	پس یہ لوگ ہیں

جو نادانی سے کوئی برائی کر بیٹھتے ہیں پھر وہ جلد توبہ کر لیتے ہیں، تو ایسے

يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿17﴾ وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ

توبہ قبول کرتا ہے اللہ	اُن کی	اور ہے اللہ	خوب جاننے والا	بڑی حکمت والا	اور نہیں ہے	توبہ

لوگوں کو اللہ معاف کردیتا ہے اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔ لیکن ان لوگوں کی توبہ قبول نہیں

لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ ۚ حَتّٰٓى اِذَا حَضَرَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ

اُن لوگوں کی جو	وہ کرتے ہیں	برائیاں	یہاں تک کہ	جب	وہ حاضر ہوتی ہے	اُن میں کسی کو	موت	وہ کہتا ہے

ہوتی جو برابر گناہ کرتے رہیں یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کی موت کا وقت آجائے تو وہ کہے

اِنِّيْ تُبْتُ الْـٰٔنَ وَلَا الَّذِيْنَ يَمُوْتُوْنَ وَهُمْ كُفَّارٌ ۗ اُولٰٓئِكَ

بے شک میں	میں نے توبہ کی	اب	اور نہ	اُن کے لیے جو	وہ مرجاتے ہیں	جب کہ وہ	کافر ہیں	یہ لوگ ہیں

”میں اب توبہ کرتا ہوں۔“ اسی طرح ان لوگوں کی توبہ بھی قبول نہیں ہوتی جو کفر کی حالت میں مرتے ہیں۔ ایسے لوگوں

اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿18﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَحِلُّ لَكُمْ

ہم نے تیار کیا ہے	اُن کے لیے	عذاب	دردناک	اے	لوگو جو	وہ ایمان لائے	نہیں	وہ حلال کیا	تمہارے لیے

کے لیے ہم نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔ اے ایمان والو! تمہارے لیے جائز نہیں کہ عورتوں کو میراث سمجھ کر ان کے زبردستی

اَنْ تَرِثُوا النِّسَآءَ كَرْهًا ؕ وَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ لِتَذْهَبُوْا بِبَعْضِ مَاۤ

کہ	تم وارث ہو جاؤ	عورتوں کے	زبردستی	اور نہ	تم منع کرو اُن کو	تاکہ تم لے لو	بعض	وہ چیز کہ

وارث بن جاؤ۔ اور نہ یہ جائز ہے کہ تم نے جو مال انھیں دیا تھا اس میں سے کچھ حصہ واپس لینے کے لیے انھیں

اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اِلَّاۤ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ۚ وَعَاشِرُوْهُنَّ

تم نے دی اُن کو	مگر	یہ کہ	وہ لائیں	بے حیائی	ظاہر	اور تم رہو اُن کے ساتھ

تنگ کرو مگر اس صورت میں جب وہ کھلی بدکاری کریں۔ اور دیکھو، تم اپنی بیویوں کے ساتھ

بِالْمَعْرُوْفِ ۚ فَاِنْ كَرِهْتُمُوْهُنَّ فَعَسٰۤى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْـًٔا وَّيَجْعَلَ اللّٰهُ

اچھی طرح سے	پس اگر	تم ناپسند کرو اُن کو	تو ممکن ہے	کہ	تم ناپسند کرو	کسی چیز کو	اور کرے اللہ

اچھی طرح گزر بسر کرو۔ اگر وہ تمہیں ناپسند ہوں تو ہوسکتا ہے ایک چیز تمہیں پسند نہ ہو مگر اللہ نے اس میں

فِيْهِ خَيْرًا كَثِيْرًا ﴿19﴾ وَاِنْ اَرَدْتُّمُ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّكَانَ زَوْجٍ ۙ

اُس میں	بھلائی	بہت	اور اگر	تم چاہو	بدل لینا	ایک بیوی کا	جگہ	ایک بیوی کے

تمہارے لیے بہت بھلائی رکھی ہو۔ اگر تم ایک بیوی کی جگہ دوسری بیوی بدلنا چاہو

وَّاٰتَيْتُمْ اِحْدٰىهُنَّ قِنْطَارًا فَلَا تَاْخُذُوْا مِنْهُ شَيْـًٔا ؕ اَتَاْخُذُوْنَهٗ

اور تم نے دیا تھا	ایک کو اُن میں سے	بہت مال	پس نہ	تم لو	اُس سے	کچھ بھی	کیا تم لیتے ہوئے

جبکہ تم پہلی کو ڈھیروں مال دے چکے ہو تو طلاق کے بعد علیحدگی کی صورت میں اس میں سے کچھ بھی واپس نہ لو۔ کیا تم اپنا دیا ہوا

بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿20﴾ وَكَيْفَ تَاْخُذُوْنَهٗ وَقَدْ اَفْضٰى بَعْضُكُمْ

بُہتان لگا کر	اور گناہ	ظاہر	اور کیسے	تم لیتے ہوئے	جبکہ بے شک	وہ ملے ہیں	بعض تمہارے

مال کسی بہتان یا ظلم کے ذریعے واپس لو گے؟ اور تم کس طرح وہ مال لو گے جبکہ تم ایک دوسرے سے خلوت

اِلٰى بَعْضٍ وَّاَخَذْنَ مِنْكُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ﴿21﴾ وَلَا تَنْكِحُوْا مَا

طرف	بعض کی	اور انہوں نے لیا	سے تم	وعدہ	پکا	اور نہ	تم نکاح کرو	جس سے

کر چکے اور وہ نکاح کے وقت تم سے پختہ عہد لے چکیں۔ اور جن عورتوں سے تمہارے

نَكَحَ	اٰبَآؤُكُمْ	مِّنَ	النِّسَآءِ	اِلَّا	مَا	قَدْ	سَلَفَ ؕ	اِنَّهٗ	كَانَ	فَاحِشَةً
اُس نے نکاح کیا	باپوں تمہارے نے	سے	عورتوں	مگر	جو	البتہ	وہ گزر چکا	بے شک وہ	وہ ہے	بے حیائی

باپ نکاح کر چکے ہوں ان سے تم نکاح نہ کرو مگر جو پہلے ہو چکا سو ہو چکا۔ بے شک یہ بے حیائی،

3 ع 8 14

وَّمَقْتًا ؕ	وَسَآءَ	سَبِيْلًا ۠ (22)	حُرِّمَتْ	عَلَيْكُمْ	اُمَّهٰتُكُمْ	وَبَنٰتُكُمْ
سخت غصہ کی بات	اور بری ہے	راہ	وہ حرام کی گئیں	تم پر	مائیں تمہاری	اور بیٹیاں تمہاری

نفرت کی بات اور بہت برا طریقہ ہے۔ مسلمانو! تمہارے لیے نکاح کرنا حرام ہے اپنی ماؤں سے، اپنی بیٹیوں سے،

وَاَخَوٰتُكُمْ	وَعَمّٰتُكُمْ	وَخٰلٰتُكُمْ	وَبَنٰتُ	الْاَخِ	وَبَنٰتُ	الْاُخْتِ
اور بہنیں تمہاری	اور پھوپھیاں تمہاری	اور خالائیں تمہاری	اور بیٹیاں	بھائی کی	اور بیٹیاں	بہن کی

اپنی بہنوں سے، اپنی پھوپھیوں سے، اپنی خالاؤں سے، اپنی بھتیجیوں سے، اپنی بھانجیوں سے،

وَاُمَّهٰتُكُمُ	الّٰتِیْۤ	اَرْضَعْنَكُمْ	وَاَخَوٰتُكُمْ	مِّنَ	الرَّضَاعَةِ	وَاُمَّهٰتُ
اور وہ مائیں تمہاری	جنہوں نے	دودھ پلایا تمہیں	اور (وہ) بہنیں تمہاری	سے	دُودھ	اور مائیں

اپنی رضائی ماؤں سے، اپنی دودھ شریک بہنوں سے اور اپنی

نِسَآئِكُمْ	وَرَبَآئِبُكُمُ	الّٰتِیْ	فِیْ	حُجُوْرِكُمْ	مِّنْ	نِّسَآئِكُمُ	الّٰتِیْ
تمہاری بیویوں کی	اور تمہاری بیویوں کی بیٹیاں	جو	میں	تمہاری گودوں	سے	تمہاری بیویوں	جن سے

ساسوں سے، اور جن بیویوں سے تم ہم بستری کر چکے ہو ان کی پچھلی بیٹیوں سے جو عام طور پر تمہاری گودوں

دَخَلْتُمْ	بِهِنَّ ۟	فَاِنْ	لَّمْ	تَكُوْنُوْا	دَخَلْتُمْ	بِهِنَّ	فَلَا	جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ ۟
تم نے صحبت کی	اُن سے	پس اگر	نہیں	تم نے کی	تم نے صحبت	اُن سے	پھر نہیں	کوئی گناہ	تم پر

میں پرورش پاتی ہیں۔ لیکن جن بیویوں سے تم نے صحبت نہیں کی تو ان کی پچھلی بیٹیوں سے نکاح کر لینے میں کوئی گناہ نہیں۔

وَحَلَآئِلُ	اَبْنَآئِكُمُ	الَّذِيْنَ	مِنْ	اَصْلَابِكُمْ ۙ	وَاَنْ	تَجْمَعُوْا	بَيْنَ
اور بیویاں	تمہارے بیٹوں کی	جو ہیں	سے	صُلب (نسل) تمہاری	اور یہ کہ	تم جمع کرو	درمیان

اور تمہارے لیے اپنے حقیقی بیٹوں کی بیویوں یعنی اپنی بہوؤں سے بھی نکاح کرنا حرام ہے۔ اور دو بہنوں کو بیک وقت نکاح میں رکھنا

الْاُخْتَيْنِ	اِلَّا	مَا	قَدْ	سَلَفَ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا ۙ (23)
دو بہنوں کے	مگر	جو	تحقیق	وہ گزر چکا	بے شک	اللہ	وہ ہے	بڑا بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا

بھی حرام ہے۔ مگر اس سے پہلے جو ہو چکا سو وہ ہو چکا۔ بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔